

Vol II  
No 80



Thursday,  
17th July, 1962

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

## Official Report

### CONTENTS

	PAGE
Starred Questions and Answers	1849 1854
Short Notice Questions and Answers	1854 1857
L A Bill No XXII of 1962 The Hyderabad (Abolition of Cash Grants) Bill (Passed)	1857 1857
L A Bill No XXI of 1962 The Hyderabad Land (Special Assessment) Bill (2nd Reading incomplete)	1857 1912

*Price: Eight Annas*



# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Thursday, 17th July, 1962

(THIRTIETH DAY OF SECOND SESSION)

THE ASSEMBLY MET AT TWO OF THE CLOCK

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

*Mr. Speaker* : Let us take up questions.

SHRI K. C. WADIA

\*351. *Shri L. R. Ganerwal (Ramayampet)* : Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state :—

(1) What are the names of the industrial concerns examined by Shri K. C. Wadia ?

(2) Whether the irregularities placed by him before the Board of Directors were brought to the notice of the General Body ?

(3) If not, why not?

(4) What was the expenditure incurred on Mr. Wadia and his staff ?

(5) Whether the expenditure was borne entirely by the Government or whether there were any contribution collected from the concerns inspected by him ?

(6) Whether it is a fact that some of the Managing Directors of such concerns acted against the interests of share-holders?

(7) If so, what action was taken to avoid such irregularities ?

کامرس اینڈ انڈسٹریز منسٹر (شری وائلک راج) :- سوال کیا گیا ہے کہ شری کے سی والیا نے کون کون سی کمپنیوں کے اکاؤنٹس کو انکوائری کیا۔ اسکی لسٹ لی ہے نا ہم میں پڑھ کر سنا رہے ہیں۔

۱۔ دی لیٹل موڈ ہیرالڈس لمیٹڈ۔

- ۲ - دی عظام نوگر فاکٹری لمٹڈ۔
- ۳ - حدرا آباد وھٹیل پرائیویٹ لمٹڈ۔
- ۴ - حدرا آباد لائسنسڈ پرائیویٹ لمٹڈ۔
- ۵ - دی ڈکن پورسلز اینڈ مائلری لمٹڈ۔
- ۶ - ناح گلاس ورکس لمٹڈ۔
- ۷ - حدرا آباد اسٹیل اینڈ وائر پرائیویٹ لمٹڈ۔
- ۸ - حدرا آباد اسسٹنس سیکٹ پرائیویٹ لمٹڈ۔
- ۹ - حدرا آباد کیمیکل اینڈ فابریکیشن ورکس لمٹڈ۔
- ۱۰ - دی سی ای اٹل کلائم اینڈ لائسنس پرائیویٹ لمٹڈ۔
- ۱۱ - دی ڈکن ماربل اینڈ مائنگ کمپنی لمٹڈ۔
- ۱۲ - دی پراگ ٹولس کارپوریشن لمٹڈ۔
- ۱۳ - دی فائی ہوورری ملز لمٹڈ۔
- ۱۴ - دی حدرا آباد ٹرانسپورٹ لمٹڈ۔
- ۱۵ - دی ایسٹن ہیرکس لمٹڈ۔
- ۱۶ - دی حدرا آباد ٹی پرائیویٹ لمٹڈ۔
- ۱۷ - دی حدرا آباد ٹیکسٹائل لمٹڈ۔
- ۱۸ - دی حدرا آباد آئیل اینڈ ہسٹ کمپنی لمٹڈ۔
- ۱۹ - دی چندر کاب پریس لمٹڈ۔
- ۲۰ - دی سرامک اینڈ لائٹ انجینئرنگ لمٹڈ۔
- ۲۱ - دی حدرا آباد اسٹیل پرائیویٹ لمٹڈ۔
- ۲۲ - دی ڈکن پورسلز اینڈ مائلری ورکس لمٹڈ۔
- ۲۳ - دی نائٹو کیمیکل اینڈ سیکٹر پرائیویٹ لمٹڈ۔
- ۲۴ - دی مائلٹ اینڈ کھیا ورکس لمٹڈ۔
- ۲۵ - دی پروڈکٹس لمٹڈ۔
- ۲۶ - دی وائی کارڈ بورڈ کمپنی لمٹڈ۔
- ۲۷ - ناح کپڑے ورکس لمٹڈ۔
- ۲۸ - دی ڈسٹرکٹ لمٹڈ۔
- ۲۹ - دی اعظم اسٹیل پریس۔
- ۳۰ - دی سرہند پپرز ملز لمٹڈ۔
- ۳۱ - دی سگارٹ کالری کمپنی لمٹڈ۔

۴۲ دی حیدرآباد کیمیکل منڈی لارنس لیسٹ

۴۳ دی حیدرآباد آلوی سل وکس لیسٹ

حوارنگولارسر (Irregularities) ن کمسوں کے کارس میں ہوں ہیں ان کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اسے رکھا گیا ورنہ کے اپنے ہی کارروائی کرنے کے لیے کہا گیا ہے ۔ یہ بھی بوجھا گیا کہ حیرل ڈی سگ میں ان حیرلوں کو رکھا کہ کسی کسی کی حیرل ناڈی سگ میں ان حیرلوں کو ہی رکھا گیا کیونکہ یہ کام وڈ آف ڈائریکٹرز کا ہے ۔ یہ بھی بوجھا گیا کہ گورنمنٹ سمیرے ان حیرلوں کو حیرل مسک میں رکھے کی کیوں کیوں ہیں کی ۔ اس کا جواب دیا گیا ہے کہ سگے معائنہ اسس ویر لیے کا کام وڈ آف ڈائریکٹرز کا ہے گورنمنٹ کے سمیرے اسس وڈ آف ڈائریکٹرز کے ہیں کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کو بوجھ دلائیں ۔ یہ بھی بوجھا گیا کہ حساب سے می والا حیدرآباد کو بے نوں کے دیر پر معمول محو کا حرج عائد ہوا حساب والا حیدرآباد آئے ہوا کے لیے کل حرج (۲۸ ۹۷۴۳) عائد ہوا ورنہ حرج اسس گورنمنٹ پر پڑا

سری اسس وڈی کائرسل مسر ماسکے ہیں کہ نظام سوگرمہ لری کے حوارنگولارسر کی رپورٹ میں

بہی ماسکیمیناٹھ گنریٹھال - مہرے دھال کے بھو مہر (۹) کا بھوٹر نہیں دیا ۔

سری وائٹ رائڈ معائنہ حاکم ہوں ۔ یہ بھی بوجھا گیا کہ اگر سبک ڈائریکٹرز کمسوں کے معائنہ کے خلاف کام کریں تو ان کے ہاں سے کیا کارروائی کی جا رہی ہے جواب نہ ہے کہ گورنمنٹ ڈائریکٹرز کو عداوت دنگی میں کہ جہاں تک ہو سکے کسی لا اور سمورنڈم اور اسوسی اسس کے اور سبکی کی ماسکیمیناٹھ کرن کمسوں کے کاسل کو حرج کرنے سے جملے اسکی اچھی طرح جہاں میں کریں اور مالا ۔ حرج کا اڑاواہ اگر ہار نہ ہو تو حلد سے حلد مار کر کے حیرل ناڈی مسک کے سامنے رکھ دیں ۔ یہ بھی عداوت دنگی ہے کہ ہر دو مہرے میں ایک مہرے ماسکیمیناٹھ اور تکرری مہرے مال کے حسابات ماسکیمیناٹھ اور مہرے کے مہرے رکھوانا کریں اور اس اب کی حاج کریں کہ اگر مال گوداموں میں جمع ہوگا ہے اور اسکی تکرری نہیں ہو رہی ہے تو اسکی وجہ کیا ہے اس کا بھو حرج کہاں ہو رہا ہے ۔ اور اسکی تکرری کے لیے کیا تدابیر اہسار کی ماسکیمیناٹھ میں وضعہ وضعہ ۔

سری اسس وڈی ( ) مہرے سوال ۔ چاکہ کا آر ل سیر ماسکیمیناٹھ میں کہ بوجھ نظام سوگرمہ ماسکیمیناٹھ کے اورنگولارسر کے ماسکیمیناٹھ مہرے ۔ کون رپورٹ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سامنے ہیں کی ہے

۱ شری وائٹ رائڈ لیسٹ کے آس (۲) میں نظام سوگرمہ ماسکیمیناٹھ کا ذکر کیا ہے

بہی ماسکیمیناٹھ پھارے (فلماری) کیا میں سب م ماسکیمیناٹھ کے سب ہ ؟ مہرے کیا میں نے سے سب کو سب دیا گیا ہ ؟

سری وائلک راؤ کچھ کچھ سب ہو کر ہی ہے ی میں سر رہی  
کسی کو لون دیا گیا ہے

سر می لکسمی بانی (سورہ) کانودھ سو گرنا نری کی طاح سالار حک  
سو گر ماکری سے گورنٹ کو کوئی نعلی ہے ؟

سری وائلک راؤ ۴ سول ہیں دوحاگا لکھ سول ہاکہ کے سی والانے  
کون کون می کسوں کے حساب دیکھے

سر می لکسمی بانی ۴ میں اعرس کے لیے دوحہ رہی ہوں کہ کا گورنٹ  
اس سے نعلی ہیں

سری وائلک راؤ دو اس کا طریقہ ۴ ہے کہ نک الگ ال لکھ کر اسکر  
محاسب کے پاس بھجوا دیا جائے و سوال حسب اسے پاس آنگا و میں جواب دینگا

### Hyderabad Steel and Wire Products Ltd

\*360 Shri M Butchiah (Serpur) Will the hon  
Minister for Commerce and Industries be pleased to state —

Whether the Hyderabad Steel and Wire Products Ltd  
erected at Mancherial is working ?

سری وائلک راؤ حیدرآباد اسٹیل وڈ و ر واکس لمیٹڈ اس وقت بند ہے اس  
میں کوئی کام نہیں ہو رہا ہے

سری ام پھا اسکی وجہ کا تری سبب بتائیے ؟

سری وائلک راؤ ایک کوئی یک وجہ نہیں ہے یہی وجوہات ہیں بڑی وجہ  
ہو ۴ ہے کہ سب سے سبب ڈر کر ہو چکے و پاکستان چاگ گئے ہیں اس کے کاروبار  
چلانے کے لیے دو بے اطمینان کر کے لکھن جو سری ہیں و یہی وجوہات ہیں نکل  
کہ اس سے آمد ہو سکے اس کے علاو اس وقت ڈپریشن (Depreciation)  
بھی شروع ہوگا اسے بازیاؤں کے بند ہونے کے وجوہات ہوا کرتے ہیں وہی  
اس کے ہیں

श्री कल्याणदास मनोहराव - बोल बाबत कायदेस्त व क्या गव्हनमंट के टिचिबॅलिटि  
है ?

سری وائلک راؤ اس میں دو رورنسوز ہیں جو کہ حولوں (Loan)  
گورنٹ کے ۱ و پورا ہوا و اس ہوگا اس واسطے اس کو حاصر حصہ گورنٹ کا  
اس میں ہیں

श्री सखीनिवास वनपिठात विद्यम मन्त्रालय के फिजल शस (Shares) ५ ?

श्री वायल राउ कोरुस के स में मरु स है मलके क लाक ५  
रुसे लोन दना का हा कोरुस का माना ह कर द क द का

श्री अम पैमा क कोरुस का रू से कुदुवार हाले का है ?  
श्री वायल राउ कोरुस के रू का मेलु है लक मरु हनुवसे करुका  
अस मरुल हुका

श्री अम पैमा स स लसे मरुदु काम करु है स ?  
श्री वायल राउ ५ सुल दना है हु  
श्री अम पैमा का ५ मल्ल ह के मल की मल्लक करु मरुदुगी है ?  
श्री वायल राउ हा न दुगी है

श्री कुवार मदी (सदी से) का कसी मदी ( Wind up )  
की हारी है ?

श्री वायल राउ स मेलु मल्ल स रु आ ड मरुस से हुवा हा मल  
मरु कुवार मदी स कुकरा मरुदुसे का मल्ल रु आ ड मरुस कु है  
हकुस कु ?

श्री वायल राउ रु आ ड मरुस कु स का मल्ल है

### State Funds in London Banks

\*361 *Shri M Butchmah* Will the hon Minister for Finance be pleased to state —

(1) What is the total amount of State Funds held by London Banks?

(2) Whether it is a fact that a part of the funds has been misappropriated by Shri Moin Nawaz Jung who is now in Pakistan?

*The Finance Minister (Dr G S Melkote)* (a) The total amount of the State Funds held by London Banks is £1 42 millions out of which £1 01 millions are with the Westminster Bank London and £ 41 millions with Barclay Bank

(b) The total amount of £1 01 millions, which was originally held by the Westminster Bank in the name of the Finance Minister Hyderabad Government was later transferred by Moin Nawaz Jung in his personal name and after

the Police Action transferred in the account of the Pakistan High Commissioner in London with that bank

سری عبدالرحمن کا مکے و سی کی کارروائی ہو رہی ہے

Dr G S Melkote Yes

سری عبدالرحمن کا ۱۰۰۰۰ روپے جمع ہے کہ و سی رقم کے ۱۰۰۰۰ روپے ہی حکومت کے اب ۵۰ لاکھوں روپے جمع ہو گئے ہیں ؟

Dr G S Melkote The necessary amounts have been spent

سری عبدالرحمن و سی رقم کے بارے میں حورم حورم ہوئی سکی مندرکات ہے ؟

Dr G S Melkote Notice please

سری کبھی نہیں ملتا ہے - جو رکنوں کا حال دیکھ کر پاکستان میں ہر جگہ لوگوں کے  
مقامات پر کارروائی ہو رہی ہے یا نہیں کہیں سے جو رکن ہر جگہ کارروائی ہو رہی ہے ؟

Dr G S Melkote Only with regard to the amounts that  
are deposited in London Banks

سری کبھی نہیں ملتا ہے - پاکستان کی رکنوں کے بارے میں کیا کارروائی ہو رہی ہے ؟

Dr G S Melkote The Indian Government are taking  
necessary action in the matter

سری عبدالرحمن کا اس رقم کے واسطے کی آمد ہے ؟

Dr G S Melkote Yes

سری عبدالرحمن حورم حورم کے لئے کہیں حکم دیا گیا ؟

ڈاکٹر سی اس ملکوتی سے وہ کی گورنر ہے

سری کبھی نہیں ملتا ہے - کیا موبیل گورنر کی جگہ کوئی کامیاب رہی ہے ؟

ڈاکٹر سی اس ملکوتی (Evacuee Property) اموات کی برائے  
میں ہے

سری کبھی نہیں ملتا ہے - کیا موبیل گورنر کی جگہ کوئی کامیاب رہی ہے ؟

Dr G S Melkote Notice please

### Short Notice Questions and Answers

#### Stones Quarries

Mr. Speaker There is one short notice question by Shri  
S Rudrappa.



Shri S. Rudrappa (Chitapur) Will the hon. Minister for Commerce and Industry be pleased to state —

(a) Whether it is a fact that Government have decided to give stone quarries ranging from Shahabad to Tandur on a contract basis for a period of 20 years?

(b) If so what are the conditions of such a contract?

(c) Whether the royalty levied varies to the type of stone?

(d) Whether and if so in what way the labourers are benefited by such a long term contract?

(e) Whether the Government would get more income by such a contract?

(f) If so to what extent?

سری واک رائل آپکے سوال کے لئے حصہ کا جواب ہے کہ جی ہاں ہے۔  
صحیح ہے سرکار نے ساہ آزاد اسٹون کوآربر کے مسئلہ سے سالانہ اخراج کی پالیسی دل دی اور اب وسیع اترنا میں ماہ پاد کے پھر کالے کا ادا کار دیے کی منظوری دی ہے۔  
برائے طرح میں جب سی کلھانساں ہیں ملا ہے کہ ارمار لکوں کی بدلی سے گہ دار مردوز برابر سائی ہیں کر سکیے تھے اور یہ ساروں و اوراوں کا اپوک ہیں کہ سکتے تھے جسک وجہ سے پھر ہی خراب ہوئے تھے اور کام ہی کم ہونا تھا۔  
لیبر کی حد تک کارخانہ داروں کو مردوز مہیا کرنے کے لئے گہ داروں کو محسوس کیا جائیگا۔  
بہا دوسرے حصہ کا جواب ہے کہ گہ پورل کمپنسی رولس نامہ سے ۱۹۴۹ ع (Mineral concession Rules 1949) کے تحت دے جاسکے۔  
سراٹ میں ان ناموں کی ناندی لازمی کردہ تھی ہے۔  
بسرے حرو کا جواب ہے کہ رائل کے رول کی موافق ہیں۔  
ہے تو اس سے ہو رہی ہے۔  
حویہ حرو کا جواب ہے کہ انکی وجہ سے مردوزوں کی بھلائی ہوگی۔  
مکرموں میں لیبروں کا آرگائمنٹس ہوگا اور گورنمنٹ مالکوں کو محسوس کر سکیگی کہ و ان سے ضروریات کو مہیا کرنے کو مکرم کے مردوزوں کے لئے ضروری ہوں۔  
ملا مکاناب کا انتظام ہائی کا انتظام۔  
صح کی نگرانی و ص و ص حرو (۵) میں نہ پوچھا گیا ہے کہ کیا اس سے گورنمنٹ کی آمدنی بڑھے گی۔  
اس کا جواب ہے کہ اس کا اندازہ ابھی نہیں لگایا جائیگا۔  
جب و بسری جس کی وجہ سے کاروبار میں بڑھو رہی ہوگی۔  
سائے آسکی تب ہی نہ معلوم ہوگا۔

سری واک رائل ۲ سال کے لئے جو کنٹریکٹ (Contract) دیا جائے والا ہے و کسی کو دینا جائیگا۔  
اسوٹے کمپن (Private Concern) کو یا جوائنٹ اسٹاک کمپن (Joint Stock Companies) کو۔  
انکے معنی گورنمنٹ کی کیا تالیفی ہے؟

شری وائٹ رائڈوڈا لیکار گورنمنٹ کی نامی ہے کہ کسی ایکسی وائیٹ  
 دہ مول ( Private individual ) کو دہا ہے کہ ایک  
 ناڈر ( Public Bodies ) ملا اسے ساڈر کرنا  
 اڈر کو دہا ہے مول کسی ن ولس مہ ۱۹۴۹ ع کے عہد نامہ کسی دہا حانا  
 اور جس ای کو ہ دہا دہا ہے ایک صہ دہا دہا ہے کہ ہیں مے کاروبار  
 کا ط مہ ہے اور وہ مں مں چارٹ رکھے ہیں ا ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے اب جسے کسی دہا حانا ہے وہ ساڈر  
 کسی ہے کہ آ سو کسی کنا ہ صبح ہے کہ ہ ۲ آدمیوں کی کسی ہے اور  
 اسکے کی سر ہولڈرس ہیں ہ ؟

شری وائٹ رائڈوڈا لیکار بھی نو کسی کو ہیں دہا حانا ہے ہاے نام  
 ہو کسی کے لیے اے ہیں وہ حواسٹ اساک کسرس ہیں اس مں سیک ہیں کہ  
 راہ رسر ہولڈرس وہی ہیں حواس دھنڈے مں لگے ہوئے ہیں مں لے جے  
 ہی کہا ہے کہ اسکے دے وہ بہ ملحوظ رکھا حانا ہے کہ و دھنڈا ہے مں نا  
 ہیں اسکے سروراز مں ہ دے سکے ہیں

شری ورنر ہڈر پٹل اگر آ اس ہ اس اساک کسی ور کو ورسو سہاسی  
 دوہوں اہر ( Offer ) دں نو آسکو حج دیکے ؟

شری وائٹ رائڈوڈا لیکار جس وہ دوہوں آ دیکے و ہاے ساسے لیکے  
 م اہکے حالات کے لحاظ سے رجح دیکے کا مسئلہ طے کنا حانگا

شری وی ڈی دیشپانڈے کا حکوم دوہوں کو دیکے کے بارے مں سوچ  
 سکی ہے ؟

شری وائٹ رائڈوڈا لیکار مں سمجھا ہیں کہ کسے دیکے

شری وی ڈی دیشپانڈے ہو سکا ہے کہ ایک ہی ا نا مں دوہں نام  
 کرا حاہیں

شری وائٹ رائڈوڈا لیکار ک نامی دوہوں کسے دم کر سکے ایک ہی  
 کہاوت ہے کہ دو ایک نام مں دو نواہر ہیں ر سکے حالات کو دیکھے ہاے  
 جہاں کہ آ رسو ناڈی اچھی ہوگی وہاں لیکو دہا حانگا اور جہاں حواس اساک  
 کسی اچھی ہوگی وہاں اسو دہا حانگا اگر گورنمنٹ نہ نالسی ہو کہ جہاں تک  
 ممکن ہو کو آ سو ناڈر کو راہ رجح دھاے و سرور مں کا کچھ نہ کچھ حان رکھا  
 حانگا

شری ورنر ہڈر پٹل حواسٹ اساک کسی کے لیے کا سرما ہونا حاہے ؟

میری وائل روڈ والک کا سب کی کی کا وے جٹے  
ہے ما کا جٹے کی ہے کن ہے کی وس سا کسی  
مانہ ک ہو کسی کا لاکھ

میری وی ڈی ڈسٹریکٹ کا حکم و کی ہے کی  
سانل ( Monopoly ) ہو کہ سب کی کی و  
کڑا وائی کے کسٹس ( Competition ) کی وے وکم کا کہ کہ  
من لٹے ی لسی لے کی ہے ؟

میری وائل روڈ والک موی کی کی س ی و س  
سا کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی  
کر سہ سر ہوں س کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی  
کھی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی

میری وائل روڈ والک کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی  
کولی ( Quality ) کے جٹے س ( Rate ) کی کی کی  
کھی کے سول کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی

میری وائل روڈ والک و کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی  
کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی  
جو جو جا جا

میری وائل روڈ والک کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی  
Value ( ) کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی  
Market

میری وائل روڈ والک کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی  
کولی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی  
کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی

L A Bill No XXII of 1952 The Hyderabad (Abolition of  
Cash Grants) Bill

Mr Speaker Let us now proceed to the next bus ness  
Yesterday we were d scusse ng the amendments relat ng to  
Cash Grants Bill

میری وی ڈی ڈسٹریکٹ کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی  
کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی  
طاہر کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی  
جہاں کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی

اور رسم کے تحت لاکھ روپے ہیں ان کے علاوہ وہ بھی کچھ دے گئے ہیں  
جس سے اب میں یہ بات قائل ہو رہے کہ کیا صرف رسوم ہی کے تحت کیا جا سکتا ہے  
نا سیکے ساتھ ساتھ بعض بھی حساب دے سکتے ہیں ان سلسلے میں خاوس کے ساتھ  
قانونی سوال پائے۔ بعض منصب اسی میں حساب کر کے دے دیے ہیں عطا دیے ہیں  
ہیں دیکھا ہے کہ حاکم کو کسی صوبہ میں دنگی نہیں جس طرح دے سکتے  
دے سکتے ہیں اور رسم کسی منصب کے ملے میں عطا دے دیے ہیں درجہ میں جلد کہ ہم  
کا حاکم ہے نہ اسی صوبہ میں جی وقت کی منصب جہ حاکموں کے معاویہ  
میں عطا ہوئی ہیں وہ بھی حساب کی حاکمی ہیں ان دنوں میں ایک دفعہ اسی  
ہے کہ کی روئے اس سلسلہ میں نہ دے دیے ہیں والی ہیں انہیں دو کر کے  
کے لیے بروی نام اہلے کا جس کے تحت ڈاگنا ہے جس وجہ سے میں سمجھا ہوں  
کہ حکمت حاکم کے معاویہ میں نہ بعض عطا دیے ہیں ایک بھی نہ دے  
کے ہیں

اسکے بعد اسے منصب میں نہ معمولی وار دی گئی ہیں میں جس سمجھا کہ  
ان منصب کے حساب کے لیے میں کوئی دفعہ ہو سکتی ہے اسکے بعد چند اسی منصب  
ہیں نہ اساری کہی گئی ہیں ہر ایک کے کہ کسی زمانے میں ان لوگوں کے کسی اساری  
کا کام اہم دنا ہو اور اسکے معاویہ میں انہیں نہ منصب ملے ہو جس سمجھا ہوں کہ  
وہ زمانہ گزر چکا ہے اب انہیں اس طرح سے درجہ منصب دینے رہا نہ اس میں

اسکے بعد اسے منصب میں جو ساتھ ایک زمانے میں نہ دے دیے لکھنے کے  
سلسلے میں دے گئے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ ان لوگوں کے کچھ لکھنے کا کام کیا ہوگا  
لیکن اب کوئی وجہ نہیں ہے کہ نہ سرپرستہ داری علاوہ راجہ، سنگ راجہ اور علاوہ  
راجہ گوشت داس جسے منصب کو قائم رکھا جائے۔ اب ہم نے حاکم کو ہم  
کردنا ہے جو منصب کسیے قائم وہ کہتے ہیں اس لیے منصب اورا حساب کے  
جاسکتے ہیں اسکے علاوہ جو درجے منصب ہیں کمونڈ منصب (Commuted  
Manasabs) ہیں انہیں بھی حساب کیا جاسکتا ہے جس طرح رسوم

رجسٹر کیے گئے ہیں کمونڈ منصب میں تو نہ گناہیں رکھی گئی ہے کہ ہر پس  
پر اس میں نہ قصدی کسی ہوگی یعنی ۸ پس میں نہ بالکل ہم جو جاسکتے  
ہیں کے پس ۱۲ انکو وہ وقت آئے ہے جیسے بھی ہم کہہ سکتے ہیں کہ کہ نہ ہم ہوئے  
والے ہیں خاوس کے ساتھ ۲ ۳ پس ہم کہنے کے لیے ہواہر نس کی گئی  
ہے میں سمجھا ہوں کہ کو برقرار کرنے میں کوئی دفعہ ہوئی جائے گی میں سے ۶ ۷  
ایسے ہو لو ۱۲ سے کہے جاسکتے ہیں اور ان میں کوئی قانونی رکاوٹ نہیں ہے  
جسے منصب اساری آرڈری منصب (Ordinary Manasabs) (سادا  
رعانی) سادہ دار سے دیے دیے ہیں میں سمجھا ہوں اس کی وجہ سے ۱۰ ۱۱ لاکھ  
روپہ کی بجائے گورنمنٹ کو ہو سکتی ہے انہیں ہم کہنے کے ارادے سے جب گورنمنٹ

اے لیے حساب لے رہی ہے نہ مرد عجب ایک ایک چاری رکھ کر درسای عہدہ میں  
۲۰ لاکھ روپہ جمع کرنے کی کوشش وہ ہیں ان میں سے اگر کوئی خاص خبر  
کے بغلی کسی خاص ادارے کے لئے دے گا ہے اسے ایک یا دو سس کہ بہ دست  
بلوئی کہہ سکتے ہیں لیکن صحیح ہیں کہ یہ سس نہ کہ حساب ہی میں  
کامیابی کا نام ہے ۲۰ لاکھ روپے کے وہم حساب کر سکتے ہیں تو سب سے مانہا سب  
انکو بھی رعایت کا انا چاہیے ہمارا بھٹ ٹیسٹ بھٹ ہے اور گورنمنٹ آئے دل  
یہ ہے جسکی ہم لا رہی ہے سس ٹیکس لے گا ہے کامی کراس دیکھیں  
عائد ہو گا ہے اور فی ٹیکس کے درجہ ہم مارڈ لا جا رہا ہے اسی صورت  
میں ن موڈل حروف کے نام رکھنے کی کوشش ہے بلے میں کہو گا کہ جو (۲)  
جسٹ ہاؤس کے سامنے رکھی گئی ہیں اگر وہ مالی حاسب اور انہیں روکنا چاہے  
تو چاہے گر کسی ایک میں نسوی رکاوٹ ہو تو اس کے لیے ہاں ایک اسی کلار  
رکھی گئی ہے جسکے درجہ ایک دو کر سکتے ہیں اسلئے میں بروری بھرے اصل  
کو دیکھ کہ ۲۰ لاکھ روپے کی حد میں ہیں جن میں کام چاہے اس کے لیے اے نام  
میں جو ہم ان سے ہیں اسکی رو نامد کرنا ہں اور ہاؤس سے اصل کو دیکھ کہ  
بہ حد جاگری دور کا وہ رہ گیا ہے مگر کام چاہے گورنمنٹ اس کے لیے نہ کہو  
کرنا ہیں چاہی جسکی حد ہم ٹیکس عائد کریں ہے اسکے معنی نہ ہونگے کہ  
آپ طابور کہ نہ کہو ہیں کہ جسکے اس کے سامنے نہ چکے ہیں اور نام اسی طرح  
اور ولس کے ڈیڑے داؤڈا لیا چاہی ہیں جاگر داؤڈوں کو موقع دیا چاہی ہیں اور  
ان کے لیے رک رک کر چلے ہیں میں سمجھا ہں اس کی کوشش وہ ہیں میں روز  
اسل کرنا ہں کہ مسیون کو کام چاہے اور انہیں بھی اس لیسٹ میں انکلوڈ  
( Include ) کر لیا جائے

شری اے راج رائی (سلطان آباد) میں لکھتا ہے۔ آج جو رسوم اور نسب نامہ  
 ہمارے سامنے لائے گئے ہیں اور اس بارے میں اے ناوی چلوئے اسکی نسبت میں اسے  
 حالات کا اظہار کرنا چاہا ہوں۔ نسو کے اورسل ۳۱ کے میں ( ) و (r) اور اس کے  
 اے اور ی اس میں کا ملاحظہ کریں تو معلوم ہوگا کہ ایک دفعہ جاگیر اور مطلق  
 یعنی بلا معاوضہ بھی حسب کسے جاسکتے ہیں جبکہ یہ لنڈ اسس (Landed  
 Estates) میں اب دیکھنا یہ ہے کہ وندم و نسب نامہ کے حسب کسے میں  
 آرسل ۳ کی دفعہ میں ہم کہاں تک حق صاحب ہیں جہاں تک میں نے یہی  
 طور (کہہ دیکھ میں اگر جاسولی) (Exhaustively) میں دیکھ سکا  
 مابوں کو دیکھا ہے دفعہ ۳ میں اور ۲ سے مطالبہ ہے کہ مابوں (Movable  
 اور امواصل و نامی) (Immovable Property) کو ناموں کے  
 حسب نامہ جاسکتا ہے جائے نہ ا میں نہیں ہونا و میں ہونا کوئی اور ا میں اس دفعہ  
 کے میں (r) میں نہ ہے کہ اگر کوئی جائیداد و معاوضہ کا نام اسکو حاصل کرنا ہے





کو مسدود کر دے۔ جاری نہ ہو سکتے تھے اس لیے اس کے سلسلے میں جو  
وجوہات دی جا رہی تھیں وہ ساری ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ  
عوام کی بھلائی کے لیے ہم نے اس بارے میں اس لیے نہیں کیا ہے کہ ہم  
بٹس لے رہے ہیں وہ بھی ملک کی بھلائی کے لیے ہیں۔ اگر ہمارے مندرجہ  
مسلو کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے ۲ لاکھ روپے کی بجائے ۱ لاکھ  
کاں لگا کر اس کو انالس کر کے مار رہے ہیں۔ ہم نے ایک کمیشن کو جس  
(Constructive suggestion) رکھا ہے اس کے لیے اسے اور  
وہی اسے رکھنا ہے کہ اس کے لیے اس کی بجائے اس کے لیے اس کے لیے  
عرصے کے ہونے میں تاخیر سے روکنا اور اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
کی ڈاک ان اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
ہائے جس سے یہ صرف ملک کی بھلائی ہوگی بلکہ حکومت کا بھی کافی پسندیدہ

حب مسٹر (سر) بی رام کس رائل) مسٹر مسٹر۔ میں مل رہی ہوں  
لائی گئی ہیں وہ اسے ہو سکتی ہیں اور ان پر موثر اور دو سے آہ نل مسٹر نے بھی  
اپنے حالات کا اظہار کیا ہے۔ میں نے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
اس سے ب (Anticipate) کہ ان کے حالات دیکھ کر اس کے لیے اس کے لیے  
اور اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
مسٹر اور ان کی جانب سے یہ کہنے کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
ہیں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
عطا کرنا کو معاویہ دنا چاہیے اور اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
یہ مل جاتا ہے وہ جس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
ہم مسدود کر سکتے ہیں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
ہائے گئے ہیں اور اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
فرار پائی ان کو بھی سائل کیا جائے۔ ان کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
پاکوئی حاصل نہ ہو سکتی ہے۔ اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
پاکوئی اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
یہ خواہش کی جا رہی ہے ان کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
دے کے مسدود ہی نہیں کیے جاسکتے۔ اگر اس حکومت کو معاویہ دنا تو یہ بل پاس  
ہی نہ ہوتا۔ جس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
پس ادائی معاویہ کس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
رقم کسی ہے ان کی بوجھ کیا ہے یہ صرف یہ ہے۔ میں نے اس کے لیے اس کے لیے  
ہے کہ گورنمنٹ کو اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے



رہو کر ہی نا نہ دیکھی کہ وہ کسی لوگوں حاوی ہے ہر ایک کے ساتھ کسی  
حسب مدد ہے تاکہ کسی حسب نہ رہی وہی وہی اور ان حروں کو چاہے کا موع  
ہی ہیں ملا میں ہاؤ کو نہ ناد دلا چاہا ہوں کہ ص رڈس کے رہا میں  
میں نے صاف طعہ کہا تھا کہ گورنٹ کہ اس سے جڑا اعلیٰ ہے کہ جب سے اسے  
گراں میں حد بلا ادا ہی معاویہ مسترد کیے جاسکتے ہیں اس میں نہ وہ دیکھا  
بھا کہ میرے سس میں نہ دل بھی چاہتا لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ ہمارے  
دوسرے آدھل میں نہ صرف اوس طرف کے بلکہ اس طرف کے بھی اس کے متعلق جب  
مردد ہیں وہ چاہے ہیں کہ کم از کم اس سس میں کوئی اصلاح لانا چاہے تاکہ  
گورنٹ کی جو اسلی ہے کم از کم اسکا اندکس ( Indication ) ہمارے  
اسلیے میں نے صحت کر کے ان کے متعلق کو جان لانا میں نے اس کا خیال کیا اور  
لیگل اوپنن ( Legal opinion ) بھی لی اس طرح ہوی جانے کے لیے کہ نہ  
ہی میں نے ان کو سٹوڈ میں رکھا ہے آدھل میں نے جو اسٹڈس میں کیے ہیں  
ان میں میں نے ۱۲ میں نے ۲ اور میں نے ۹ آسٹس کی مہربس میں کیے ہیں  
میں کہو بیگا کہ وہ بھی اگر اسو ( Exhaustive ) ہیں ہے ساتھ میں اس حال  
میں ہیں کہ ان میں نے ساری ٹیکوری ( Discovery ) کر لی ہے مارا ر سرج ( Research )  
کر لیا ہے نہ غلط ہے جب میں حرس اور اندر میں جو آئرل میں کہ معلوم از ہ  
مجھے معلوم ہیں حالانکہ یہ حسب رونس میں میں ان کے احرا سے متعلق جب سے نہ روٹ  
سے واقع ہوں پھر بھی کسی ایسی حرس میں ہیں جس سے میں واقع ہیں اگر ان  
مذاہب کی تفصیلی حاج کچھالے تو اس میں سے جب سے ثابت اور پھر نکال سکے نہ کہا کہ  
ان میں کو بلا ادا ہی معاویہ لیے کے لیے جان سرک کالجے میں اس میں ہاں ہے میں  
جس ہو سکا ان کے لیے نہ کہا آتا ہے کیونکہ ان کے پاس کچھ سلوگس ( Slogana )  
ہیں ' وسودہ نظام سوڈل رفلنس ( Feudal relics ) حاکمذاری نظام  
وہ میں ان کے ہاں میں مکی بلوارے وہ انکے لے لگام گھوڑے پر سار میں میدان  
سامنے ہے وہ بھاگ سکتے ہیں چاہے ان کے سامنے کوئی خانہ آجائے چاہے ہا ہی  
آجائے چاہے اسان آجائے ان کو کوئی پرواہ ہیں لیکن مجھے لے لگام گھوڑے سوار  
ہوک چلنے کی عادت ہیں ۔ میں اپنے گھوڑے کو لگام لگا کر چلتا ہوں میں اسکو سر  
بھی دوڑانا چاہتا ہوں میں اسکو گالپ ( Gallop ) بھی کرتا ہاں میں اسکو  
اٹ ( Trot ) بھی کرتا ہاں میں لیکن لگام لگا کر بلا لگام کے گھوڑے پر  
سواری مجھے پسند ہیں میں نے ان پانچ مذاہب کی جانچ کر لی ہے اور مجھے اطمینان حاصل  
ہو گیا ہے ناں کے بارے میں بھی میں اسکی جانچ کروں گا اور جب ممکن ہے کہ اسکی  
تفصیلی کرنے کے بعد اور بوری جانچ کرنے کے بعد میں بھی ایسی سجدہ پر چمچ نہ کہ  
اسے سامنے کا معاویہ ادا کرنے کی ضرورت ہیں ۔ اسکا ہو سکا ہے ۔ ہو سکا ہے کہ میں  
بھی ایسی سجدہ پر چمچوں جس سجدہ پر ہمارے دوسرے چمچے ہیں ۔ لیکن میں سرپرہ



حکومت کسی قانونی حصر پر پھروسہ کرنا چاہی ہے تو نل سمیں ف دی لکھن  
انک دیوی ہر کرے ہن لکھی کسی قانون کی ہر میں ہن لکھن دوسری کے  
کو زیادہ ہند سمجھا ہوں گورنمنٹ ہی سب کے لکھن دوسری کے اے سے  
مطین ۴ ہو نو و دوسرے لکھن لوسر (Legal luminaria)  
حوالے دیے کے قابل ہن وں سے رائے لے سکی ہے ہن لکھن کے کی دی ہن  
وامان کی جامع کا ونگا ہر لکھی گز قانون مانا جائے وہ قانون ۴ ہوگا بلکہ وا  
لسمیں گورنمنٹ (Totalitarian Government) کا قانون ہوگا نک ڈیو کریک  
گو ہست مانا ہی کر ہی نہ انک سادھی سدی دہے کون نرل ہرے  
سکو ڈنل کریک ہر میں کی ہے میں ۴ سمجھ سکا نہ انک سی فارل دہے کہ  
نانون کی دہے کی کو ریح کرنے کیلئے ہر قانون ہن رکھی او ہے تاکہ معمولی ہر  
کوی دہ دس سے نو لکھن ریح کرنے کیلئے اس دہے کے ہر حصار ہے ہر قانون  
میں کچھ لکھن سکالاب اس ہر کی ہری ہن حکو ارل ہرے ہی

ہری وی ڈی داسا رائے میں سمجھا ہوں کہ آج کے ایک حارب میں دی  
ہے

ہری وی رام کشن رائے میں ہے نہ سمجھا کہ نل سمیں ہرے ہوگا ہے  
سٹر اسپیکر آج اس طرح سے کریکیے ہن کہ ہمیں ہے کہا  
جائے

ہری وی رام کشن رائے مجھے حاطہ نہیں ہی کہ فعال ہائے ہوگا ہے ہاں  
نو میں آرل سمیں کو اور اس ہاوس کو اطمینان دلانا چاہا ہوں کہ گورنمنٹ کو کسی  
کو جسے کر کے معاوضہ دنا مانا ڈور سہل (Backdoor method) احسا کرنا  
مقصود میں ہے نہ ہر عرفی لسمیں سولڈیفیکی (Administrative difficulty)  
کو ریح کرنے کی حرم سے رکھی گئی ہے اور قانون میں اور ال (Overall) کے طور  
پر رہی ہے صرف ایسے نہ احسا حاصل کا چاہا ہے میں ہاوس سے ۴ دعو ہر کرے  
کہ اس نل کو سمجھہ طور پر اس کا جائے ہن آرل ہرے اسٹس کو مول کرنے  
کیلئے ایسے مانا ہیں ہوں کہ لسمیں مرید حارب کرنے کی ضرورت ہے ۴ نل چکے ہر  
لہجے نورا ہاوس میں ہے سمجھہ طرحہ پر پاس ہونا چاہے ہن ہروں کے مانا کی  
خواہیں کیجا رہی ہے وہ ہرو لسمیں شامل کیجا سکی اگر کوئی ہر ایسی نکل جائے  
کہ لکھن پھوڑا چ معاوضہ دے ہر ہمیں کا حاکما نو سکیے سے علحدہ نل میں ہاوس  
میں لانا چاہا جائے میں ہاوس سے اصل کرنا ہوں کہ اسکو ڈور کے ہر اسٹس  
واس لکھن سمجھہ طور پر منظور کیے جس سے مجھے ہی اسد ہوا سکی اور ہری ہر  
پڑھکی اور میں کچھ اور حرم میں کر کے فال ہو سکیگا وہ میں سمجھوگا کہ

میں حیرت سے اساتذہ نے یہی اور کسی کی خاطر پورکا جا رہے تھاکہ یہ ہوتے  
 میں دوبارہ بل کرنا ہوں کہ یہ سب سے دس لے لے جائے

*Mr Speaker* Now I shall put the amendments to vote  
 Shri B D Deshmukh

میری بی ڈی دیشمکھ جو کہ آرٹیکل سیرے وعدہ کیا ہے کہ سب  
 میں سے وہ میں قسم کے اور میں لاسکے بنائے آگے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کرے ہوئے  
 میں اپنا اسٹیمپ واپس لے لیا ہوں

(The amendment was by leave of the House withdrawn)

*Mr Speaker* Shri G Sriramulu

میری سی سری رامولو جو کہ آرٹیکل سیرے میں دلا ہے اسے  
 میں بھی اپنا اسٹیمپ واپس لے لیا ہوں

(The amendment was by leave of the House withdrawn)

*Dr Chenna Reddy* *Mr Speaker*, Sir, Is the withdrawal  
 conditional ?

*Mr Speaker* No conditions regarding withdrawal  
 Withdrawal is withdrawal

*Mr Speaker* Now I shall put the clauses in the Bill to  
 vote?

The question is

That clause 2 stand part of the Bill ' "

(The Motion was adopted)

The question is

That clause 3 stand part of the Bill "

(The Motion was adopted)

The question is

That clause 8 stand part of the Bill "

(The Motion was adopted)

The question is :

"That clause 5 stand part of the Bill"

(The Motion was adopted).

The question is :

"That the schedule in the Bill stand part of the Bill"

(The Motion was adopted).

The question is :

"That the short title, commencement and preamble stand part of the Bill"

(The Motion was adopted).

*Shri B. Ramakrishna Rao*: Mr. Speaker, Sir, I beg to move :

"That L. A. Bill No. XXII of 1952, be read a third time and passed".

*Mr. Speaker* : The question is :

"That L. A. Bill No. XXII of 1952, be read a third time and passed".

(The Motion was adopted).

*Mr. Speaker*: The Bill is passed.

(Cheers from Treasury Benches).

L. A. Bill No. XXI of 1952, The Hyderabad Land (Special Assessment) Bill.

Now we shall take up L. A. Bill No. XXI of 1952. The first reading of the Bill is already completed.

*Shri B. Ramakrishna Rao* : Mr. Speaker, Sir, I beg to move:

"That L. A. Bill No. XXI be read a second time"

*Mr. Speaker*: The question is:

"That L.A. Bill No. XXI be read a second time"

(The Motion was adopted).

Shri G. Rajaram (Armoor) Mr Speaker Sir At this stage as per Rule No 86 sub clause 1 I move that this L A Bill No XXI be referred to a Select Committee

Mr Speaker The hon Member has not given any notice

Shri G. Rajaram Even at this stage I can move, I think Sir

Mr Speaker For every amendment there should be prior notice

میری وی ڈی دھسانڈے میں اس سلسلہ میں یہ حال کر رہا ہاکہ اس  
اسج اسٹ ب پس کا جانکا ہے میں حال یہ ہاکہ سکد رینگ کے وہ  
موو کر سکے ہیں

Mr Speaker 'Any Member may move a motion as afore said by way of an amendment

یہ حیر ہے بے کہاکہ میں اسکو لانا چاہا ہوں لیکن اسدسب بے موو  
ہیں کیا

میری وی راجہ رام اس سے ملے میں کوڑ صاحب نے پس کیا ہے

مسٹر اسپیکر چاہیں ہے آئے ملے میں بھی نہیں دی

Anyhow I do not want to insist on notice But I am afraid that this may not be considered a convention of the House It may be stated afterwards that everytime I have waived the question of notice technically Tomorrow it should not be said that it is the established convention of the House The Member may please give his amendment in writing

میری وی ڈی دھسانڈے مسٹر اسپیکر یہ ملچلکٹ کسی کے سامنے  
مجھے کے لیے ہاوس کے سامنے جو موسی انا ہے اسکی نامہ کے لیے میں کہتا ہوں  
اس بل کو اس لیے سلکٹ کسی میں مجھے کی ضرورت ہے کہ اس سلسلے میں عور کرے  
کے لیے عوام و رهاوس کو کافی موقع ملنا چاہیے میں یہ دکھا ہے کہ اس بل کے  
کیا اراپ ہوئے وئے میں اگر اسکو عجب کے سامنے پاس کرنا چاہے تو ہاوس کو  
اسکی دھسلاو پر عور کرے کا موقع یہ ملگا

دوسری حیر یہ کہ ناو آدم کے راہے اس میں براسسٹ (Assessment)  
کا اصول ہے نہ کہاکہ یہ بھی کہاکہاکہ فاضلہ ہو نا راجہ ایک جونہاں نا چھا

حصہ وصول کرنا ہے۔ لیکن مجھے یہ عرصہ لڑا ہے جس میں رجسٹر اور اندازوں کے رجسٹر اور موڈل سسٹم کو ہم کر کے جمہوری حکومت شروع کر رہے ہیں۔ جمہوری دور میں ہر شخص کو اس کی زندگی گزارنے کے لیے کسی سرکاری نوکری کا دینا ہے جس کے لیے ایک ایک ہولڈنگ (Economic holding) دی گئی ہے۔ ایک ایک ہولڈنگ کے چھوڑ کر جو نیا نیا ہے جس پر اسٹیمٹ ہوا چاہیے اور جس اصول ہے کانگریس جس رائے میں لکھتے تھے اس پر وہ سول ٹارگٹ رکھنا چاہتا تھا کہ اسے ہونا چاہیے جس کے لیے اس پر ایک عملہ لگا چکا ہو۔ لیکن اب ایکسٹرا ایسٹیمٹ (Extra assessment) کی صورت پیدا کی جا رہی ہے اور جس سے عرب اور وسطی ممالک کو کسی بھی چیز کا گنا اس سلسلے میں وہ ایک سسٹم بنانے کے لیے بھی حواس میں اسٹیمٹ بنا ہے۔ جس کے ریزی سر اسکو نہ مانیں۔ اس لیے اگر ملک کسی میں اس پر عورت کا جائے نوکریوں کے کسی ایک حصہ کو کسی کرنے کے بارے میں طے ہو چکا ہے۔

سری چر نہ کہ کسی ایک بھی حواس کے سامنے لانے کے وعدے کیے گئے ہیں۔ جس کے لیے اس ایک کے بعد ایک ہولڈنگ طے ہو جائے جس طرح طے ہو جائے کے بعد ہم کسی حد تک سسٹم کر کے ہیں۔ ان حوروں پر یہ ہونا ضروری ہے۔ جس میں کسی حد تک جاہ ہو ہے اور جس جاہ سے کمسکار کو کس فائدہ ہوا ہے جس پر بھی ملک کسی میں عورت کا جائے ہے۔ اس کو گریڈیشن (Gradation) ضروری ہے۔

یہ تمام باتیں ریزی سر کے سامنے رکھے ہوئے مجھے نہیں ہے کہ یہ بل ملک کسی میں پھیلنا چاہیگا۔

Mr. Speaker: The amendment that has been sent over to me is not in order. The amendment, given notice of under Rule 86 reads as follows —

That the Bill be referred to a Select Committee composed of seven members of the Assembly which will report to the House by 15th November 1952

What Rule 86 (b) says is —

that it be referred to a Select Committee composed of such members of the Assembly ”

So names should be given. Unless the names of the Members are given this amendment cannot be moved. The amendment in itself is defective.

شری وی ڈی دسپانڈے مسٹر اسکرپر سے سلیس میں گر بری سر  
کا رجحان معلوم ہو جائے تو چرے انکے صورت سے نام دے جائے گی ی  
مسا ہے

شری سی راجہ رام اسی لیے ام میں دے گئے ہیں اور کسٹمرس برچور  
دنا گاہے

مسٹر اسکرپر مسا نام طلب کی بات ورے رول (۸۶) کے لحاظ سے سر  
لیے انکے سوا کوئی حار ہیں کہ میں اسے نام طور کروں

شری سی راجہ رام اب اگر سانس سجھے ہیں تو میں اب کہے دنا ہوں  
مسٹر اسکرپر سرے سانس سجھے نامہ سجھے کا سوال ہیں رول کا سوال ہے

شری رام کشن رائے میں سجھا ہوں حوائسٹ موکا گاہے وہ آرڈر  
میں ہیں ۸۶ رول کے لحاظ سے اسٹ میں نہ ہو ہیں ہو سکا کہ کسی رکن  
نامہ سر بر چور دنا جائے کہ وہ خود سلکٹ کمیٹی مانیں

مسٹر اسپیکر میں سجھا ہوں حوائسٹ آتا ہے وہ آئر ٹھاٹ (After thought) ہے۔

شری امانی رائے گوالے مسکرپر اس میں غلط نہیں ہوئے نہ حروں  
(Written) دی جائے بھی اس پر ہیں سو جا گنا سولے اسکے اور کوں  
حیر ہیں اب اس سے ملے رں جوئے کے نامود اسکی اعاز دی بھی میں نوع  
کرنا ہوں کہ اب اسکی اعاز دی گئے۔

شری رام کشن رائے مسٹر اسکرپر میں سجھا ہوں کہ غلطی کو طر  
اعاز کر کے کے ہی محدود مواقع ہوئے ہیں اگر کوں غلطی مار بار ہو تو طر اعاز ہیں  
کی حاسکی میں سجھا ہوں کہ اس پر مرید اعزاز ہیں کیا حاسکا

شری بلیم واسدو (گھوٹل) نہ تکنکل پوائنٹ ہے

مسٹر اسپیکر (Not a technical point) جب اسٹ میں آرڈر میں  
ہیں تو میں محور ہوں

اب حوائسٹ کلار (۲) کے بارے میں آئے ہیں وہ ایک ماہ لیے جائے۔

شری امانی رائے دسپانڈے

دو سالانہ شعبہ (موبیلیٹا) - بھگت ملراج بائو پورانی سبھتا بائو  
بائو کی یا بھگت ملراج بائو پورانی سبھتا بائو پورانی سبھتا بائو  
بائو پورانی سبھتا بائو پورانی سبھتا بائو پورانی سبھتا بائو  
بائو پورانی سبھتا بائو پورانی سبھتا بائو پورانی سبھتا بائو  
بائو پورانی سبھتا بائو پورانی سبھتا بائو پورانی سبھتا بائو



Mr. Speaker: Motion moved :

"That in line 8 of clause 3 of the said Bill for the words 'on lands' the following words be substituted, namely :—

'on land-holders who pay rupees hundred or more land revenue.' "

Shri K. L. Narasimha Rao (Yellandu—General). Mr. Speaker, Sir, I beg to move:

"That in lines 2 and 3 of proviso to clause 3 of the said Bill, the words beginning with the words 'where assessments' and ending with the words 'Diwani areas' be omitted "

Mr Speaker: The proviso to clause 3 would then read as follows:

"Provided that the special assessment shall not be levied on the former non-Diwani areas". It means that you do not want any special assessment on the former non-Diwani areas. It comes to that.

#### PAUSE

Motion moved:

"That in lines 2 and 3 of proviso to clause 3 of the said Bill, the words beginning with the words 'where assessments' and ending with the word 'Diwani areas' be omitted."

Shri J. Anand Rao (Sirsilla—General): Mr. Speaker, Sir, I beg to move:

"That after the proviso to clause 3 of the said Bill, the following provisos be inserted, namely:—

'Provided also that no rent of a tenant shall be increased due to this special assessment.'

'Provided further that no pattadar or possessor paying 25 or less rupees of land revenue shall be liable to the levy of this special assessment.'

Mr. Speaker: Motion moved

"That after the proviso to clause 3 of the said Bill, the following proviso be inserted, namely:—

'Provided also that no rent of a tenant shall be increased due to this special assessment.'

'Provided further that no pattadar or possessor paying 25 or less rupees of land revenue shall be liable to the levy of this special assessment.'

*Mr. Speaker:* Shri Daver Husain.

*Shri Daver Husain:* Mr. Speaker, Sir, I beg to move:

"That the following proviso be inserted *after* the proviso to clause 8 of the said Bill, namely:—

'Provided further that the special assessment shall not be levied on such lands of the Taluqas, mentioned in the Schedule, which have been resettled at any time within the last 30 years before the first day of June, 1952, and the reassessed amount has already been imposed on those lands.'"

*Mr. Speaker:* Is this not covered in the original wording?

*Shri Daver Husain:* I am referring to particular cases in Nizamabad Taluqa.

*Mr. Speaker:* Motion moved:

"That the following proviso be inserted *after* the proviso to clause 8 of the said Bill, namely:—

'Provided further that the special assessment shall not be levied on such lands of the Talukas, mentioned in the Schedule, which have been resettled at any time within the last 30 years before the first day of June, 1952, and the reassessed amount has already been imposed on those lands.'"

We shall now take up supplementary amendments relating to clause 3. Shri Deshpande.

*Shri V. D. Deshpande:* Sir, I beg to move:

"That the following provisos be inserted *after* the proviso to clause 8 of the said Bill, namely:—

'Provided also that no rent of a tenant shall be increased due to this special assessment.'

'Provided further that no Pattadar or Shikmidar paying 50 or less rupees of land revenue shall be liable to the levy of this special assessment.'"

L.A. Bill No. XXI of 1952, 17th July, 1952. 1878  
*the Hyderabad Land  
 (Special Assessment) Bill.*

*Mr. Speaker:* By saying, 'provided also that no rent of a tenant shall be increased due to this special assessment', does the hon Member mean that the assessment should not be applicable to the rent of a tenant.

*Shri Deshpande:* Yes, Sir.

*Mr. Speaker:* Then, it amounts to negating the clause!

*Shri Deshpande:* I mean, rent of a tenant and not the assessment. That is, the owners...

*Mr. Speaker:* 'No rent of a tenant shall be increased due to this special assessment.' You mean, so far as the relationship between landlord and tenant is concerned.

*Shri B. Ramakrishna Rao:* Sir, I would submit that the amendment moved by hon. Member for Sirsilla is also similar to this, namely:

'Provided also that no rent of a tenant shall be increased due to this special assessment.'

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - اس میں چلے آنا ہے کہ....

مسٹر اسپیکر - کیا یہ چلے حصہ سے متعلق ہے -

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - ہاں چلے حصہ سے متعلق ہے -

The Minister for Law (*Shri Jagannath Rao Chandarkhi*): May I know, Sir, whether the rent can be increased? Rent is fixed according to the Tenancy Bill and there is no question of increasing the rent. How can this amendment be there, Sir?

An hon. Member: Rent is there In the Tenancy Act, there is a provision that rent will be fixed according to certain conditions and when there is a rule like that....

*Mr. Speaker:* Condition changes and when the assessment increases, probably it may have effect on the rent. For example, now the land revenue is Rs. 60 and it is increased to Rs. 100. Will it not affect the rent that the tenant will have to pay to the landlord?

*Shri B. Ramakrishna Rao:* It all depends upon the terms of the Tenancy Act.

*Mr. Speaker:* So, ...

*Shri B. Ramakrishna Rao:* If at all any amendment will become necessary, it will be to the Tenancy Act and not to this Act. This only deals with the increased assessment. If at all any amendment will become necessary on account of this so as not to .....

*Mr. Speaker:* But, it may affect the rent paid by tenant to the landlord.

*Shri B. Ramakrishna Rao:* That could not be done by way of an amendment to this Act, Sir. That is what my hon. Colleague was also saying. The hon. Member cannot bring any amendment with regard to the rent. The Tenancy Act is different . . . . .

*Mr. Speaker:* This amendment is not to the Tenancy Act. That is very clear. In this Act, of course, consequentially, there may be some effect.

*Shri B. Ramakrishna Rao:* What my hon. Colleague says is this—I am not saying whether that is a tenable argument or not—amendment cannot be brought to a provision in this Act. It is not in order because the question of increasing rent as a consequence of increased revenue assessment is one which is covered by the Tenancy Act.

*The Minister for Rural Reconstruction (Shri Devi Singh Chauhan):* Sir, under the Tenancy Act, the maximum rate has been fixed as  $\frac{1}{4}$ th of the gross produce and there is a compulsion upon the landlords not to take anything in excess at the statutory rent. But, in no way, rent has been linked with land assessment. We are trying to enhance the land assessment here. So, if we want... ..

*Mr. Speaker:* Therefore, it would not affect the Tenancy Act.

*Shri Devi Singh Chauhan:* Hence if we want to put any restrictions upon the landlords that rent should not be increased, then we should make some amendment in the Tenancy Act,



*Mr. Speaker:* The only thing is, let us have the provisions of the Act before us.

*Shri B. Ramakrishna Rao:* Sir, That would only come in at the time of discussion of the amendments.

*Mr. Speaker:* On this ground alone, how can I disallow this amendment ?

Motion moved:

"That the following provisos be inserted *after* the proviso to clause 3 of the said Bill, namely:—

'Provided also that no rent of a tenant shall be increased due to this special assessment.'

'Provided further that no Pattadar or Shikmidar paying 50 or less rupees of land revenue shall be liable to the levy of this special assessment.' "

*Mr. Speaker:* Shri Srinivasa Rao.

*Shri Srinivasa Rao (Dichpalk):* Mr. Speaker, Sir, I beg to move:—

"That the following proviso be inserted *after* the proviso to clause 3 of the said Bill, namely:—

'Provided further that the special assessment shall not be levied on such lands of Nizamabad taluqa which have been resettled under Nizamsagar Scheme, and the reassessed amount has already been imposed on them.' "

*Mr. Speaker:* '..... of such lands of Nizamabad taluqa which have been resettled under Nizamsagar Scheme....' How is this Bill going to affect that ?

(Pause)

In the Schedule—No. 29, Nizamabad—there is a proviso to that and there are also certain conditions in clause 3. 'In the taluqa where resettlement is due.....'

شرعی است رہائی۔ اس چرکا میں نظام آباد کی ان اراضیات سے جو کہ نظام ساگر اسکیم کے تحت ہیں۔ ان اسکیم کے اور وہاں کی نئی اراضیات کرسوٹ (Surt) کر کے کٹھے لایا گیا ہے۔

مسٹر اسپیکر - ایسا ہے ۔

شری ادت رنڈی - میں اس میں - جہاں ہے -

شری اناجی راؤ گوانے - حوالہ - جدول میں ہیں اس سے ان کے نام  
ہے 5

‘...and for each subsequent year at the rates shown in the same schedule.....’

*Mr. Speaker* : ‘In the taluqas where resettlement is due’  
That is the first condition.

*Shri Annaji Rao Gavane* : Sir, the taluqas where resettlement is due has been shown.....

*Shri B. Ramakrishna Rao (Chief Minister)* : There seems to be some misunderstanding and I think it is on the basis of that misunderstanding that the hon. Member for Nizamabad has given notice of an amendment. I wish to clear that misconception.

Clause 3 of the Bill clearly says :

“In the taluqas wherre resettlement is due and shown in the schedule there shall be levied a special assessment on lands for the year commencing on the 1st day of June, 1952. ....”

The taluqas may be due for resettlement but special assessment will be levied only on those lands in those taluqas which have not been reassessed. Even in those taluqas where resettlement is due, if some lands have already been assessed in the recent years, certainly no special assessment will be applicable. The clause is quite clear on this point and I do not see why any amendment is necessary in order to make it clearer.

*Shri Annaji Rao Gavane* : Then the hon. Minister can delete the words in the clause ‘and shown in the schedule’. The hon. Minister has shown those taluqas which are due for resettlement. It is giving such a meaning.

*Shri B. Ramakrishna Rao* : True, those taluqas are due for resettlement in general; but in those taluqas there may be

lands which have been reassessed already and they will not be liable to special assessment now.

*Shri V. D. Deshpande:* "In the taluqas where resettlement is due and shown in the schedule", these words in the clause could have been properly worded, as, say, "such lands in the taluqas . . . ." Some such clarification appears necessary. Now, the general feeling is that in these taluqas resettlement is due and the meaning, as has been explained by the hon. the Chief Minister, is not quite clear. I therefore suggest that the said words may be amended so as make it clear that differentiation will be made between lands in a given taluq on which settlement has already been there and those lands in respect of which there has been no settlement. If the desired clarification can be effected by means of an amendment, then the present amendment need not be there.

*Shri B. Ramakrishna Rao:* Generally speaking, those taluqas are all due for resettlement. No resettlement has been made in those taluqas which have been shown in the schedule. That is why it has been laid down "In the taluqas where resettlement is due and shown in the schedule". That wording is perfectly clear and there is nothing wrong. In those taluqas special assessment will be levied, but there will always be an exemption : for example, when it was pointed out that Ex-Jagir villages have also been included, a special proviso was added in order to exempt them. Like that, even in the taluqas which have become generally ripe for resettlement those lands which have been reassessed 10 or 15 years ago—just as in Nizamabad, it has been represented that under the Nizamsagar Project, certain lands have been reassessed 10 or 15 years ago—will certainly be exempted from the special assessment, and clause 6 of the Bill makes the position clear:

"The Government may, by notification, and subject to such restrictions and conditions as may be specified therein, exempt in whole or in part. . . ."

These two powers have been taken by the Government in order to grant exemption in favour of such lands and such pattedars.

Clauses 8 and 6 taken together give ample power to the Government to grant exemptions and it is understood that so



far as the intention of the Government is concerned, it is not those lands and those pattadars whose reassessment has taken place recently say within the past 30 years should be made liable. That is the intention. If there should be any vagueness about it it may be pointed out and I shall look into it.

It is understood.

سری وی ڈی دنساٹے صاحب سے کہ

میں نے اس سے (Litigation) کا معنی نہ سمجھا ہے اس وجہ سے  
میں اس طرح کے کسی لفظ سے حیران ہوں کہ

Provided that for such lands where settlement has taken place in those taluqas as well no such extra assessment will be there

کہ جس میں یہاں کے قانون کے مطابق وہ اس کا حاطہ رکھا جائے اور اس کا اندکس  
بہت زیادہ ہو جائے گا مگر اس کا دنا جائے وہ اس کا

Shri B Ramakrishna Rao Let the other amendments be all moved Sir Then I shall consider

Mr Speaker Shri Sankar Rao hon Member for Dichpalli has moved his amendment and I was just looking whether that amendment could be allowed or not I find there is some vagueness in it

Shri B Ramakrishna Rao The amendment of the hon Member for Nizamabad and the amendment of the hon Member for Dichpalli are on the same lines

سری گوپڈی گنگا رڈی (مل عام) سے اس کے میں حسب دل  
مل کے لئے (م) میں سے کرنے کی دعا کرنا ہے

دفعہ (۳) کی موجود شرط کے عا وہ حسب دل سے رہا ہے جس

مرد سے یہ ہے کہ مالگروں کے لئے ان کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
جو وہ دیکھ کر مالگروں کے لئے ہے

اور مرد سے یہ ہے کہ ام درجہ میں وہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
مالگروں کے لئے اس کے لئے

مسٹر اسپیکر اس کے لئے (۶) میں گواہی ہے

Clause 6 of the Bill is to the effect that The Government may by notification and subject to such restrictions and conditions as may be specified therein exempt in whole or in part—

(1) any land from the levy of special assessments under this Act

(2) any class of Pattedars from special assessments under this Act

ہوس میں بعض ریسرکسز کے تحت گورنمنٹ کے متعلق ملحقہ ہو چکے ہیں۔  
 یہ دراصل یہی مسئلہ ہے جس کے حوالے سے اردو میں حوالہ دیا گیا ہے۔  
 اس کے متعلق

سربراہی راولپنڈی کے کلرک (۶) میں ملحق ہیں۔

The Government may exempt in whole or in part—

و اس کا یہ ہے کہ گورنمنٹ کے لئے اس طرح کے حوالے ہیں۔  
 اس کے متعلق اس کا جواب ہے

مسٹر اسپیکر اگر یہ ہے تو اس کے متعلق یہ حوالہ دیا گیا ہے کہ اس کا  
 اس کا یہ ہے کہ اس کے متعلق اس کا جواب ہے۔  
 اس کے متعلق

Of course I will leave it to the House

شری وی ڈی ڈیسا نے اس کے متعلق اس کا جواب دیا ہے۔  
 اس کے متعلق

According to Rule 81 of the Provisional Rules of the Hyderabad Legislative Assembly, after a Bill has been introduced or in the case of a Bill published under the proviso to Rule 80 after such Bill has been published the Bill and the Statement of Objects and Reasons shall be translated into such recognised languages as the Speaker shall deem necessary and such translations shall be published in the Gazette

اس کے متعلق اس کا جواب ہے۔  
 اس کے متعلق اس کا جواب ہے۔  
 اس کے متعلق اس کا جواب ہے۔  
 اس کے متعلق اس کا جواب ہے۔

شری بی۔ دام کش راؤ : میں اسے اس دلائل حاضر کی آگے سے  
مرد (۱) کی ری ری ای کھانگی

Mr. Speaker: Motion moved.

"That the following provisos be inserted *after* the proviso to clause 8 of the said Bill, namely.—

'Provided further that special assessment shall not be levied on such landholders who pay less than Rs. 50 land revenue.'

'and Provided still further that the Schedule Caste and Schedule Tribe landholders shall be exempted from the special assessment.'

Shri Uddhava Rao Patil (Osmanabad-General): Speaker, Sir, I beg to move "That after the proviso to clause 8 of the said Bill, the following provisos be inserted:

"Provided further that special assessment shall not be levied on such landholders who pay Rs. 50 or less than Rs. 50 land revenue."

"and Provided still further that the Schedule Caste and Schedule Tribe landholders shall be exempted from the special assessment."

Mr. Speaker: Is not this amendment same as the previous one? I think, it is practically the same. It need not be moved.

Now, there will be general discussion regarding clause 8 of the Bill.

Shri B. Ramakrishna Rao: Sir, there is another amendment in the name of the hon. Member for Manthani.

Mr. Speaker: That relates to the Schedule. I am, at this stage, taking amendments relating to clause 8. Of course there are certain amendments relating to clause 5 which we shall take up later on.

I do not propose to take Shri Waman Rao Deshmukh's amendment for discussion, because his amendment is that

for the words 'on lands' in line 8 of clause 3 of the Bill, the following words be substituted

on landholders who pay rupees hundred or more land revenue' If this is passed then there is another amendment regarding Rs 50 We will not be able to take it up then (LAUGHTER)

*Shri V D Deshpande* There is also an amendment regarding payment of Rs 25 land revenue

*Mr Speaker* Is it so?

*Shri V D Deshpande* Yes it is amendment No 3 standing in the name of Shri J Anand Rao

*Mr Speaker* I would then call Shri J Anand Rao to speak first on his amendment

اس سے مل کسی دن اس مل رکھی ممبر نے یہ نہیں کہی تری ممبر کے ممبر نے  
 یہی اس روسی ڈالے ہو کھا ہے کہ دور میں ماہ ہو گا ہے اور ممبروں میں ۶۰  
 گا رہانی ہو گئی ہے اس لیے کسکروں کی مالگاری میں جو امادہ کیا جا رہا ہے اسکی  
 وجہ سے اس کی کوئی تکلف میں نہ گئی اور نہ ہی کیا گا ہے کہ جیسے جو سلسلہ ۱  
 تھا اور اس رہائے میں جو مالگاری ممبروں اسکا خاتمہ کا جائے ہو معلوم ہو گا کہ  
 یہ معمولی سا امادہ ہے اور اسکو دس سکر قابل عمل میں ہے لکن میں نہ واضح  
 کرنا چاہتا ہوں کہ کسکروں کو جو

*Mr Speaker* That stage is over Now confine yourself to the amendment moved by you General Principles need not be discussed now

امانٹ کی حد تک سمجھا ہے

شری جے اینڈ راول۔ اسمنٹ میں جو امادہ ہو رہا ہے اس میں نہ حرم ملحوظ  
 رکھی جائے کہ ۱۰ ٹیے لیسڈ لائٹر میں اور وہ لدار ہیں ان ۱۰ اسکا ان ٹیے اور  
 جو چھوٹے چھوٹے پتہ دار یا کاسکار ہیں ان کو سے سے معاف ملی جائے او میں لوگوں  
 ۱ اسمنٹ عائد ہوا جائے ۲۰ رو ۱۰ سے ۱۰ رو ۱۰ رقم مالگاری ادا کئے ہوں

*Mr Speaker* We may close the discussion now, as no hon Member rises to speak on the Bill

*Shri V D Deshpande* Sir it is already 4 P M

*Mr Speaker* There is still 2 minutes more





[illegible]

श्री कामनाराय वैद्यमुक्त (मोमिताबाब अमरल) बम्बई महाराष्ट्र की या विभागाबा बुकस्टी सूचना मागणी बाहेरी की बाहेरी की १०० किंवा त्या पैसा बाळ संतसाय रोगाया अगल माळ काये वर हा संतसाय बाळारप्यात याबा संतसाय ५० जय व २५ संत अष्टम्यान्वा अगल माळकाकडून हा नवीन छाप म्यावा मजबूती सूचना बाळ्या बाहेत मी माता १९५१ हाबा बाळेक्या छिरागणीये बाळये बाळ्या संतोरे ठेवोले १९५१ छापी की छिरागणी बाळी टीवटन असे विसून बाळे की शरीवर सुमारे २५ कोटी लोक जगत बाहेत छिरा व्यवसायवर सुमारे पाचव जकरा कोटी लोक जगत बाहेत या २५ कोटीमध्य स्वतः म्या बाळकीच्या अगलया अनीतीत शरी करपारे लोक जगत जगत पावव छतरा कोटी बाहेत म्हाजान अनीन वळून शरी करपारी कुळ छतराशरी टीन कोटी बाहेत ५५ जग योळ छतरा कोटी बाहेत बाणि ४ कोटी छतरावर बाहेत १९४१ म्या छिरागणीत मज्जव छतराबाणी ही संख्या छाळबाळ काटी होती व छतरावर कमी होते पण माता छतरावरानी संख्या वाळकी बाहे व लोक अंत म्हाजान की म्हामुळामुळ छतराबाणी स्थितीत बुझारकी बाहे त्यानी या जाळकावर विचार करपवा माझाका असे छानप्यात येले की राख्या वहा वरती छतराबाये अंतज बाळे बाहे पण माता

बरीस बाउंड पाहि पास आपनास असे विस्तृत बरीस की मत्वा बहा बर्गानुवीं शरीये मानक बसकेसे किताहरी सतकरी नाब शत मजूरान्या रासत बाबन बसके बाहेत

बीक मिनिस्टरी कालच्या बाबचा आपनास असे सांगितले होते की आपल्या वेधात सगळा ८५ टक्के लोक सतकरी बाहेत सधसि सतकमानुष अधिक अधिक कर दान स्वामाधिक बाहे व्यापमान पाव्याची बाब होते आणि पुन्हा बाबचे पाची होऊन तेच आपल्यास मिळते त्याच प्रमाणे सतकपाकडन जो कर बसता नाही त्याचा फायदा पुन्हा निराळ्या रूपान त्याचाच मिळतो

कोट्या कोट्या बनीन मानकाच्या बनीनी मत्वा २५ १० बर्गसि मोठमोठ्या मालकाच्याकड मत्वा बाहेत म्हणा मत्वा असे म्हणायचे बाहे की जो बनीन मानक १०० रुपय महसुस देतो त्याच्यावर हा कर लागल्यास बाका दर म्हणून सतकरी वापरीक

हिस्तान सरकारने एक कृष्णभाषाची समिती बनवी होती त्या समितीच्या अनुमानातीक १५५ टोपरीस ८५ कतमात बाबची किमतीची व्याख्या कालीलप्रमाणे केली बाहे

सतकभाच्या गुपावनाचे काही मुसबन मिळाने म्हणून त्याना गुपावनासाठी जो खप पतो तो व त्या खर्चावर सतीच्या बहाची दुकना करता बप्पाधारच्या विवर बहात मिळतो तिकता बसा देवत की किमत् ठरविण्यात बनीस त्या किमतीका बाबची किमत् म्हणता बनीस

हिस्तान सरकारने बाबी युद्धकालीन बसमनी बी सी पी बीबास्तन बाबी असे सांगितले की सतकभाचा त्याच्या मालकाचा जो बाब मिळतो तो योग्य प्रकारे मिळत बाहे किवा नाही हे बाब ठरवितांना विचारत बसके पाहिब हिस्तानातीक बस परिस्थिती हिस्तान सरकार प्रकाशन पान (१४)

बाता आपल्या समोर व बिल बाबच्यात आले बाहे तसा प्रकारे सतकभावर कराचा बोबा टाकताना मत्वा विचार केला पाहिब की या बरोबरच त्याच्यावर सेकंड टॅक्स बसवा कसकाप टकस या बुद्ध्या माबान बाबची कर बसविण्यात बस बाहे त्यात मुख्य मनी सांगतात की सतकभाची परिस्थिती चाबली नाही पण प्रत्यक्ष कर बाबविण्याच्या वेळी मान ह्या मोटीकड लक्ष दिले बात नाही बी बीमत् सतकभावर कर लागत असे का म्हणतो ? असे बुधविण्यात मात्ता हेतु हा बाहे की बीमत् सतकरी आपल्या बनीनीवर कर बाबम ठवून आपल्या बाबाचे मुत्ताबन बाबतू बसतो पण बरीस सतकरी नाब तथा प्रकारे बाबके मुत्ताब बाबतू बसत नाही कारण त्याच्यात ती टाकत नसते त्याच्याबसत बनीनीचे बाबच्यात रसा नसतो त्यात बर आपल्या बनीनीत गुपावन बाबविण्याचा प्रयत्न केला तर ती कसबासाठी होतो व काही विवधानतर त्याची बनीन बाबकापकड जाते बनीन मालकीचा मत्त्वान मेहत्त करता बस नाही या योग बनीनीचा कस मान कमी होवीक व मुत्ताबन बाबके तिकडे बाबबार नाही मुत्ताबन बाबविण्यासाठी बरोबर सरकार तसे व्या बसली मिळाल्यास पाहिबत त्या मिळत नाहीत सतकभाचा सतीकरिता अधिक विधान वेव्यासाठी व नागर बी मियाज विस्थापि विवर बाबबसत बाबीसाठी सरकार कारबकमी तकाबी देते बी तकाबी वेव्यात बसे ती योग्य तथा बाबताना मिळत नाही ही तकाबी दवरून





کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ملک لگانے والے سے ربا پر  
جب تک چاہے سے کم کی صورت میں وہاں سے ایک طرہ سے  
ہے۔ یہ زمینداروں کے پاس لائی گئی ہے۔ پوری رکے میں سے پورے  
کے گئے ہیں۔ ایک ایک رو اد کے والے کیا کو مسی مالے  
دہرے تاکہ وہ د کے وے کساں کے ہوں۔ (یور)  
روہ د کے والے کر رہے کرتے کے لیے۔ کساں کے دے میں کے  
میں چھا ہوں کہ کساں کے کسی کسی دے میں کساں کے کر کے  
ہوں میں ہوگا۔ میں کہہ سکتا کہ احاس کی صورت میں چاہے سے ایک مالے  
طے کے پاس کو کسی میں مالہ ہیں ہوا ہے۔ دونوں میں چاہے ہو وے  
نوں میں (Two ends meet) کرتے ہیں کے لیے رہا اور  
رہے کے ہر سہ میں گری کی وجہ سے سے کی مالہ میں ہر مالہ کساں  
انکس رہا۔ چاہے لکن ہارے میں کساں کی ایک کاسی  
(Purchasing Capacity) بڑھے تاکہ وہ دے دے دے کہ  
کساں کے اس میں کچھ نہ کچھ مالہ چھوڑے تاکہ وے کھت دے کے  
آلات رزاع میں کھاتے سے خریدنے اور وے رزاع کرنی دے کے  
فصل رزم حکومت میں کے درجہ حاصل کرنے وہی ہے۔ ہوا کہ سے تاکہ  
دے والی مرعی ہو ٹاٹ کر اس کے دے میں سے تاکہ دے نکل لے کی کوئی  
چاہے کساں کے پاس نہیں کچھ رزم چھوڑی چاہے تاکہ وے رزگی کو چھ سال  
میں اور وے رزاع کو وے دے اسے اسی میں پوری دے کو لسان کے  
انے میں وے پالیسی دے کے کساں کے دو مالے لے کے میں ہو  
اسی مالہ لارڈ (Absentee Landlord) جو حد کتب میں کرتے  
لکے وے کر کے کام کر کے ہیں۔ تاکہ میں حکم کا لک روہ چاہے  
جو ہاری وے میں اس (Parasites) میں ان میں  
لگانا چاہے وے سو کی حولہ (Lamit) رکھی گئی ہے وے  
میں ہے۔ لکن اگر حکومت اس کو زیادہ چھوڑے وے میں (۵) تاکہ  
یک لمب رکھے کے لیے جو پورے میں کی گئی ہے وے مطور کی چاہے اس سے  
میں کساں میں چھوٹا کساں ۲۰ لک روہ ۲۰ لک روہ میں چھوٹا  
کہ اسے کیاں کو میں چاہے سے میں رکھا چاہے ۱۰ لک روہ ۲۰ لک روہ  
یک لگان ادا کرتے والے کساں کو مسی کساں چاہے حکم کو ۵۰ لک روہ  
وے میں پورے راستہ (Inast) دے کر کے گساں  
وے میں کساں کے میں ان میں ہوگی اگر میں میں مالے چھوٹے  
کھسکاروں کی میں میں چاہے اوہ آرمی میں میں کو نوں میں میں  
پورے میں لوہا اور اگر میں چاہے وے میں چاہے لکن رزگی سے دے  
چھوٹا میں۔ آرمی میں میں کو ان دلائل وے کو کر چاہے وے کو کر



The Chief Minister referred to heavy rural indebtedness and said that Government contemplated establishing several land mortgage banks in different parts of the State to effect credit facilities to agriculturists and redeem them from the clutches of money lenders.

ایک طے نہ کہا جاتا ہے کہ کس ن کو وہ بہت بڑا گناہ اور دوسری طے ن  
ریکس کا کا حاحہ و حکم جاتا ہے کہ وہ دے سکے ہیں اگلا ن کے  
پس سے ہونا ہوگا و پہلے وہ مددوں کو ادا نہ کرے اسلئے میں نے  
پس سے دے دیا ہے

Shri K T Shaw Chairman of the Sub Committee of the National Planning Committee in his report says

The cultivating proprietor or tenant of uneconomic holding consumes all the produce of his fields and he has to supplement it by wages of his labour. He is a subsistence farmer cum cottage worker. With the decay of cottage and rural industries any payment of rent or revenue that he makes renders him and his standard of farming and reduces the physical efficiency of himself and his family."

[illegible]

دوسری حیرت جو اسٹیمٹ میں رکھی گئی ہے وہ ہے کہ ہر ۳ ال کو اسٹیمٹ میں اضافہ ہوا چاہے میں سمجھا ہوں کہ یہ فائبرسوف اٹھارہ ہو گئی ہے لیکن یہ فارمولہ (Formula) بالے میں اور یہ بھی کہ ری اسٹیمٹ (Reassessment) کیلئے اوج اکم (Average income) دکھی جائے میں سمجھا ہوں کہ اس کی حد پر مقدار معلوم کرنے میں زیادہ مشکلات ہوں گی مگر کسی سے اور

مسٹر اسمیکر اسے زندگی کے وہ عہد کا احاطہ ہے

شرعی ادھوراؤں میں  
ہو رہا ہے وہ عائد کیا جائے

میری ام پرستگار راؤ (کلاوگر) صاحب نے میری اسٹیٹ کی  
مدد کے لیے عرض کروں گا اسٹیٹ کا حلالہ ۴۷ ہے کہ اسے یہ داروں ناکسٹوں پر

ہم کہ ۲۰۰ نا رو کے رمانگری ڈاکٹریس میں مادہ کا ہے  
دو ی خریدے کہ مادہ کا و رو نہ دے ن مارے میں میں ۴۰ ص  
ڈنا چاہا ہوں کہ سے چلے ت مالک کے ل دھے کوک حد بود د سح ہے  
میں مادہ کا کیاں رہا ہے ورنہ لڈ لڈس رنکے اس کا ۱۱ رسی  
راہے ( Laughter ) میں دوبارہ کم گا کہ اسب ڈا رسی  
ڈنا ہے چاہے و میں وی ہونا چہی میں آکو سلا چاہا ہوں کہ رسی چکل  
چار لڈی دا وعر ۴۰ سب حوں بکاری ملک میں ورنہ ڈا ہی ان حوں ر  
سہ بکری ہے ۴۰ و ۲۲ ۰ ۰ کچھ بھی ہو ۴۰ سب حوں کو حوں رسی  
چاہا ہے نہ بکس دنا رہا ہے او مہوسب والے میں رسی کی ۴۰ کا لہ ط کر کے اس  
حساب لگائے میں گ کا ل انکم ( Agricultural income ) بکس  
کا طرہ ۴۰ ص ہو راج کا گاہے اور بگورس دس ہزار گنا کہ آج ہزار پر  
لائے نیلے ہو رہے طرہ ان لوگوں کو لڈ بکس ہی دنا ڈنگا ورنہ گنا چہ  
انکم رہی بکس دنا ڈنگا ب نہ کہے میں کہ نہ دروں کی انکم کا ار حوں  
سبب ہو اس سے لگنا چاہے اصل کے خلاف میں رسی کے لحاظ سے دھارا عا د  
کا چاہا ہے تب اگر اس اسار لڈس و اسکا کا رنگا میں سبھا ہوں کہ اس  
سے نہ صرف حد راناد میں بلکہ نوے ۴۰ سان میں حوں بود و وصول ہونا ہے وہ مہر لہ  
مہد ہونا کہ ہم سب جی چاہے میں کہ کی انسی لڈ لڈ (Absentee Landlord)  
نہ دے بلے ہم ان بکس یا لڈن لڈا کر انکو لڈس سبب چاہے میں لہذا میرا  
خط نہ دے کہ حوں چاہے سبب لڈس میں وہ امانت عمل ورنہ اگر اب کو  
گی سبب خلاف میں بوا کو کچھ نہ کچھ بکس لگنا ہی ہوگا تب نہ چاہے میں کہ  
مولد اڑوں بکس نہ لگائیں ہم بھی جی چاہے میں اس لیے حوں بکس اب لگنا چاہا ہے  
وہ رسی رنکنا چاہا ہے چاہے اس رسی رنڈ لڈس دس ہوں نا سبب (Tenants)  
اگر کہی مہا ورنہ نہ دے نوے اور پاب ہے ہر حال میرا حال نہ دے کہ نہ نااہل  
عمل ہے

دوسرا سزائ انریسنگ ہے وہ نہ کہ کسی مقامات رمانلہا سال سے لڈ رنوسو وصول  
میں ہوا ہے ان میں سے بعض مقامات نہ ہیں

مہا دیو نور	سہ ۱۳۳۲ ی
کوڑنگل	سہ ۳۰ ی
چیمہری	سہ ۱۳۳۰ ی
پاد گبر	سہ ۲۲ ی
گلر گہ	سہ ۲۲ ی
موس آباد	سہ ۲۰۹ ی



چھوٹے اکھم رکھے وے کھسکاروں تر اس کا ۱ روپے دنا چاہے اس وے جوں  
نے اک بعد بہت معزکنا اسکے بعد محفل کراں تر اچوں نے امافہ کی معز  
دس کی کر لی تھی سی قسم کا ہونا مو ہم ہی اک سلاٹ اس معز کرے کہ  
اس کا تر جے دجہ کی مالگراری ادا کرے والوں تر ۱ ہونا لکھ صرف اوپر والوں تر ہی  
۱ جاہ عائد ہونا ۱ بل مخصوص اور جمن ہے ۱ ا رنار کے لیے جس میں نا نو رنسلٹ  
۱ ہونے کی وجہ مالگراری میں صافہ ہیں ہونا جہاں رنسلٹ ہو کر ۳ برس کا  
عرصہ گر چکا ہے اس بل کو نس کرنے ہوئے ہم نو عارضی (Uniformity)  
لانا چاہے جس میں سک ہیں اسکی وجہ سے مالگراری میں امافہ ہوگا لکن وہ  
صرف ۲ لاکھ کی حد تک ہوگا اور ۱ رقم خارجے صحت کی سہیل کٹہرس کو کلاں  
درس کرکے اس سے فائدہ نو ضرور ہوگا لکن دوسری عرصہ نہ تھی ہے کہ اس سے  
نوبعاری بھی نہ ہو جائے اس سلسلہ میں جو ضرور ہوں ہیں اس میں آرٹل  
بمیزے وے سر کے ی ساکی اویسی (Opinion) کو کوٹ (Quote)  
کا ہے ورحود سری تک ضرر کو جو ۲ ۳ دن چلے مرنا سہ میں ہوں بھی کوٹ  
کہے نہ ظاہر کا ہے کہ سندھیاں کاکساں بہ معروض ہے ۱ بات بالکل بھک  
ہے لکن اس بل سے کا سحہ کما ہے ۱ کا ۱ سحہ نکلا ہے کہ بندر کاکساں  
نو معروض ہے لکن اسکے بارو کے صلح عہاں آباد کاکساں حوں حال ہے ؟ نا کہ در  
کے کساں تر اس کا کوئی باز نہ ڈیا چاہے میں اس سلسلہ میں بندر وے کے ماکس  
اند میکس (Facts & figures) ماکو ماکو مضمون کرنے کی  
کوئس کرونگا اور انکی روسی میں نہ سکاٹ دجا ہے نا چیں اسکے بل میں  
صرف اسکا کہا جاھا ہوں کہ حسابہ میں نے ابھی کہا جمل اسلمس ان رپوسو  
(General Implements in revenue) کی صحت ہو نو اس میں سلاٹ  
کی گچاس ہو سکی ہے لکن اسی کوئی صر جہاں چیں اس بل کے ذریعہ اس کی کوئس  
کی جا رہی ہے کہ جہاں رنسلٹ نہ ہونے کی وجہ سے جب کم مالگراری ہے اور و  
اویج (Average) چیں جو ہونا چاہے اس اصول تر ۱ بل میں ہے ۔  
اس سے کچھ فائدہ نار چیں ہوگا نہ انک جاری کس سس کی بات ہے اور اسی اصول  
پر ہم کار بند ہیں ان بعض سلاٹ میں جہاں کی رہانا ہر مالگراری کا کم نار ہے  
ان تر ۱ انہ کا بار ڈالا جا رہا ہے جسکو وہ برداشت کر سکیے ہیں جس لوگوں نو مجموعی  
طو پر ڈیڑھ سو نا انک سو کا نار ہے ان نو کچھ نار ۱ ڈالنا چاہے لہذا میں نے نہ  
طرحہ اعمار کا نہ بالکل کس سس کا طرحہ ہے حوالہ اسار کا جانا چاہے اسی لیے  
ہم نے اسکو اسار کا اب میں جاوڑ کے سامنے لکس اند لکرس مانا جاھا ہوں  
جس سے معلوم ہوگا کہ ہم نے جو لکس عائد کیا ہے اسکی وجہ سے کچھ راندی ہیں  
جو رہی ہے ڈیگل صلح کے ان رنسلٹ ایریا (Unsettled area)  
میں اویج رہ سکی کا ۸ پان سے لکر انک روپہ ۳ آنہ دو پان تک ہے

اور سگریم رب ایک روپہ سے ۲ روپہ ۴ تک ہے وہاں رب ربی ربی ربی  
 کا ربٹ ۵ روپہ ۵ آ۵ ۵ نائی سے لکر ۳ روپہ ۸ آنہ ۹ نائی تک ہے اور سگریم  
 ربٹ ۲ روپہ سے لکر ۸ روپہ تک ہے سکے مارو کے صلج عادل آباد میں جہاں  
 دو بار سلسلہ میں ہوا وہاں انورج رب حبس کا ۷ ۵ نائی سے لکر ۲ روپہ  
 ۲ آنہ ۹ نائی تک ہے اور سگریم ربٹ ۱۲ آنہ سے لکر ۲ روپہ تک ہے ورنہ کا ربٹ ۶ روپہ  
 ۴ آنہ سے لکر ۵ روپہ ۸ آنہ ۸ نائی تک ہے سگریم ربٹ ۸ روپہ سے لکر ۱۶ روپہ  
 تک ہے اب کریم نکر صلج کا ان دونوں صلجوں سے معاملہ کیا جائے کریم نکر میں  
 رسلٹ ہوگا ہے وہاں کا دھار ۷ ۵ انورج حبس کا ربٹ ۲ روپہ ۸ آنہ ۹ نائی  
 سے لکر ایک روپہ ۲ آنہ ۲ نائی تک ہے حالانکہ ورنکل اور عادل آباد میں ۱۱ آنہ  
 ۸ نائی اولڈ ۷ ۵ نائی ۵ سگریم ربٹ جہاں میں سلاگا ہے ربی کا انورج ربٹ  
 ۹ روپہ ۸ آنہ ۸ نائی سے لکر ۳ روپہ ۴ تک ہے اور سگریم ربٹ ۲ روپہ  
 سے لکر ۲ روپہ تک ہے نہ دونوں صلج ورنکل اور عادل آباد کریم نکر سے سبیل  
 میں کریم نکر میں جہاں رسلٹ ہوا وہاں نہ دھار ۷ ۵ ورنج میں رسلٹ میں  
 ہوا وہاں نہ دھار ۷ ۵ اور ماناگا ہے اسی طرح اب جہاں ناد کا مقابلہ کئے  
 جہاں ناد میں ڈرائی ربٹ ( Dry rate ) کا انورج ۲ ۵ ۵ نائی سے  
 لکر ۲ ۵ ۵ نائی تک ہے ورنہ ۲ روپہ ۲ آنہ ۸ نائی سے لکر ۹ ۵ ۸ نائی تک ہے  
 جہاں ناد میں سگریم ربٹ ۱ روپہ ۶ آنہ ۲ نائی سے لکر ۲ روپہ ۸ آنہ تک ہے  
 اور سدر میں ۲ روپہ ۵ آنہ سے لکر ۳ روپہ ۲ آنہ تک ہے سدر رسلٹ انرا ہے  
 اسی طرح اورنگ آباد میں رہی اور باندڑ ورنہ کا حال ہے رہی ان رسلٹ انرا  
 ( Unsettled ) ہے وہاں اسے بغلہ سوادہ میں باندڑ میں رسلٹ  
 ہوگا ہے اس سے معاملہ کیا جائے گا اورنگ آباد میں حبس کا انورج ربٹ ۳ آنہ  
 ۳ نائی سے لکر ۱ روپہ ۷ ۵ ۵ نائی تک ہے باندڑ میں ایک روپہ ۲ آنہ ۸ نائی سے  
 لکر ۲ روپہ ۵ آنہ تک ہے رہی میں ۱۵ آنہ سے لکر ۳ روپہ ۳ آنہ ۹ نائی تک ہے۔  
 اس طرح ہم جو سکس عائد کر رہے ہیں اسکے سب مساوات بھی ہو جائے گی اب نہ  
 سمجھا کہ ۱ روپہ ۲ آنہ کا جو نار ڈالا جا رہا ہے وہ نا اجای برسی ہے دوس جہاں  
 ہے کساؤں کی جو حالت ہے وہ صرف اپورج میں جس میں جہاں ہے بلکہ اس طرح کے  
 بعض بھی اسکی حالت سے واقف ہیں میں جانا ہوں کسان دودھ دینے والی گلے ہے۔  
 سونے کا اٹھا دینے والی مرعی ہے لیکن اسی مرعی کو حب ضرورت پڑی ہے تو  
 کلٹ کر بھی کھانا پڑتا ہے میں جانا ہوں اب کسان جادے ملک کو سب کو کرنا ہے۔  
 ملک کی دولت بڑھانا ہے ۵ ۵ یا ۸ لھندہ آبنی اسی ہے ہوں ہے وہ جادے ملک  
 کو پائی دینے والا اور سبھیے والا ہونا ہے وہ ایک سدر ہے اگر اس میں ہے  
 ایک گھوٹ نا ایک گھڑا نائی نکالا جائے تو وہ کوسی اسی مات ہوگی کیونکہ اور کوئی



دوسرے درجہ میں ہے اگر ہے وہ اس سمنڈر کے معاملہ میں ہوں چھوٹی  
دندوں کی طرح ہے ممکن ہے میں سے ہے کچھ حاصل کا حاسکا ہوں لیکن اگر  
وہ ہدی ہے سمنڈر میں ہے سمنڈر کا معاملہ ہی ہے میں کا حاسکا ہم کسی دوسرے  
درجہ سے کسٹاب ( Explot ) میں کرسکتے ہیں ہمارے ملک کے  
حالات دیکھتے ہوئے ہمارے سامی نظام اور ہمارے لار ( Laws ) میں  
ہے میں کہا کہ وہ بدلے میں ( ممکن ) کو دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ انکس  
( Incomes ) سکرٹس کا داروبد رکھنا اہی نا ممکن ہے وہ خبر  
اسے ہالک میں ہی ممکن ہو سکتی ہے جہاں اسٹانڈرڈ آفلوننگ (Standard of living)  
اور انڈکس آف لوینگ ( Index of living ) کا  
اوسا ہو وہاں انکم ریکرس لگانا چاہاں ہے ہمارا ملک ۸ صمد اگر کلچرل  
ہے وہ جہاں انکم ریکرس لگا ہی میں انسی جگہ انکم ریکرس عائد کرنا چاہاں  
مسلک ہو جانا ہے

انکم کی پس میں ریکرس کے ہ ذکر کے اصول مسئلے سے لاگو ہوگا  
آرٹل دوسون سے اس کے لئے کچھ انتظار کرنے کی استدعا کروں گا جسک کہ ملک کے  
معاسی حالات بہک ۴ ہوہ میں موجود حالات میں ۲ سمنڈر کا حاسکا چا کا گیا ہے  
حساکہ میں نے چلے کہا تھا گورنمنٹ کے پس طر نہ تھا کہ حساکہ درواس اور میں  
میں ہاؤس رس کی گئی میں سروج مالگرازی میں اٹھا کہ امادہ کا حالے میں سو  
پچاس روپہ تک جسے کرتے ہیں روپہ ۲۰ نا ۸ اٹھا کہ امادہ کا حالے اور ۲ سو نا  
انک ہر روپہ سے زیادہ روز مالگرازی ادا کرنے والوں پر صمد امادہ عائد کیا  
حالے میں طرح عمل کیا حالے میں واسی لڈ لاؤڈ ( Absentee landlords )  
پر اثر پڑا ہے لیکن میں نے محسوس کیا کہ بوجے علاقے پر ہویے اسٹ پر اٹھا کہ  
مالگرازی کا امادہ کرنا نا قابل رداس ہو جانا کہ چونکہ برانس ( Prices )  
میں سلب آگیا ہے اگر کلچرل اسٹ ( Agricultural stuff ) اور  
کاس کراپس ( Cash crops ) کا مارکٹ ڈاؤن ( Down ) ہوگا ہے  
اسلئے میں نے غور کیا اور مناسب سمجھا کہ حالے میں میں ریکرس لگا ۱ حالے میں  
میں انکو رداس کرسکتی ہے روز مالگرازی حوصلہ کا حانا ہے دراصل میں پر  
عائد ہونا ہے حساکہ آرٹل سمور کڑا کرنی نے کہا اور بالکل ہیک کہا کہ بحال  
میں برعائد کیے حالے میں نہ دار خاکر دار نا معطمہ دار برعائد میں کیے حالے  
چونکہ امادہ لگان میں رداس کرسکتی ہے اسلئے ۲ / ۱ کا امادہ کیا گیا ہے ۲ حساکہ  
میں نے ابھی مانا ہے کہ بری دھارہ چلے ہی سے زیادہ ہے میں سمجھتا ہوں کہ  
وب حاور ہو رہا ہے حور میں اصلاح میں ہم دھارہ بڑھانا چاہیے انکے مسئلہ  
معلوں کے دھارہ باب سے معاملہ کرنی میں معلوم ہوگا کہ ہمارے ہاں کے دھارے چاہاں  
کم ہیں ۲ سلا بدھہ پرداس نا میں کے مسئلہ اصلاح کو دیکھیں میں معلوم ہوگا کہ

1890

17th July 1952

*L A Bill No XXI of 1952  
The Hyderabad Land  
(Special Assessment) Bill*

کسا قرو ھے گرا آب حاضی نومیں سلسلہ رپوٹ ھے معائنہ کر کے اسکا یوں کہ  
مصلحہ سس اور ہارے ہان کے دھاروں میں کسا قرو ھے ن ب کے سامنے  
سک کا

میری وی ڈی دس ساندھے حصہ ۛ میں کے حد معائنہ کے دھارے نامے  
حاضی نومیں اس ہوگا

میری بی رام کس راڈ آریل معمری می کلیے میں کدو ۛ ویکریں  
(Comparative figures) سادہ حاض ہوں معائنہ حالہ کے دھار حد کا  
معائنہ ملوہ پیکروہ ک موہ ار کے دھار حاض کدو ھے

[Statement]

علاقہ حیدر آباد اسٹیٹ				علاقہ برار			
نام موضع	مگریم روٹ	اوسط دھانوکے کھج	موضع کا نام	مگریم روٹ	اوسط دھانوکے کھج	نام موضع	مگریم روٹ
موتھوری مغلہ خاند	ہائی - اے - روٹ	ہائی آئے روٹ	بھومہ مغلہ جھنگی	ہائی آئے روٹ	ہائی آئے روٹ	ہائی آئے روٹ	ہائی آئے روٹ
کے پھل	۱-۳	۱-۳-۶	بھومہ گولہ سرد	۱-۱۲-	۱-۱۲-	۱-۱۲-	۱-۱۲-
دروڈ	۱-۱۲-	۱-۵-۳	تم کھنڈ	۱-۱۲-	۱-۱۲-	۱-۱۲-	۱-۱۲-
بادا	۱-۳	۱-۹-۹	سادی گولہ	۱-۳	۱-۳	۱-۳	۱-۳
وڈ گولہ	۱-۳	۱-۱۲-۶	مشر آباد	۱-۳	۱-۳	۱-۳	۱-۳
دکھاری	۱-۳	۱-۱-۵	اصلی	۱-۳	۱-۳	۱-۳	۱-۳
مادی گولہ	۱-۳	۱-۱۲-۵	دھانورواڑی	۱-۳	۱-۳	۱-۳	۱-۳
اسر والا	۱-۳	۱-۱-۱	بھومہ	۱-۳	۱-۳	۱-۳	۱-۳
ادھری	۱-۳	۱-۳-۹	سلو	۱-۳	۱-۳	۱-۳	۱-۳

سری امبی راڈ مکس وسے ل کے ہیں

سری امبی رام کس راڈ و دیگر مکس وسے ل کے ہیں

اس طرح عامہ کڑے مسئلہ عامہ خاصوں کے دھارے خاصوں کے دھارے

موصفات عامہ کس	وسط دھاری مکس مکس	موصفات خاصوں	وسط دھاری مکس مکس
حسن آباد	۵ ۵	لوحہ ناح	۵ ۵
انسان	۵ ۲	انہیں	۵ ۲
وڈگوں		موتہ واگلا	۲ ۱
ناگہ	۲ ۹	امری وری	۲ ۳
اولی	۸	پورا حوتا	۲ ۹
۲ حوتی	۲ ۴	دسپورہ	۳
احال	۳ ۲	ساب گوڈ	۳ ۲

*Mr. Speaker* I think it is sufficient

سری امبی رام کس راڈ انڈل مکس مکس کرنا چاہا ہوں ۵ خاصوں  
 کا اسسٹنٹ ہے

سری وی ڈی دھارے لکن ۵ مکس ڈرائے لکن ۵ مکس  
 کے مکس آف ہے

سری امبی رام کس راڈ میں ہے نہ حکم کما ہے کہ چارے خاصوں لکن کے  
 دھارے رادہ ہیں لکن کی حد تک و بھی رادہ کیے جاسکتے ہیں اسکی حاج  
 کے حد ۵ خاصوں پس کیے گئے ہیں مکس کی طرف ہم ۵ خاص لکن ۵ وری ۵ بھی  
 کہ حد کی کمی کو کی ۵ کسی طرح سے پورا کرنا چاہیے اندس ( Ends )  
 اچھے ہوں تو چاہیے پس ( Means ) بھی چھے ہوئے چاہیے ہم ۵  
 دیکھا کہ ہاں کسا او رادہ کو کیے ہیں جسے ارکے رادہ کو کی کی و بھی ہم  
 کے دھارے انا ہی نار ڈالا ہے ہم — پروڈ کے گا دھوں رسل ( Gandhian  
 principle ) کے انوسار اس پر عور کا اور خاص دھاروں کی حد تک حکاری رسل  
 ہیں ہوا ان مکس کی رسی ہی کم سے کم جو عامہ ہم ۵ کسا و ۵ سمجھ کر لکاکہ  
 نہ پردہ کسا جاسکتا ہے اور امی ہووے کے عت ۵ ہووے انکے ہاں پس ڈکھی



*Mr Speaker:* Motion moved

That on page 4 in column 3 (Dry) of the schedule of the said Bill for the words Two annas per rupee the following words be substituted namely —

One anna per rupee

*Shri G. S. Samudra:* Mr Speaker Sir I beg to move

(a) That on page 4 in column 3 (Dry) of the schedule of the said Bill for the words Two annas per rupee the following words be substituted namely —

One anna per rupee

(b) That on page 4 in column 4 (Wet) of the schedule of the said Bill for the words One anna per rupee the following words be substituted namely —

Half an anna per rupee

*Mr Speaker:* Motion moved

(a) That on page 4 in column 3 (Dry) of the schedule of the said Bill for the words Two annas per rupee the following words be substituted namely —

One anna per rupee

(b) That on page 4 in column 4 (Wet) of the schedule of the said Bill for the words One anna per rupee the following words be substituted namely —

Half anna per rupee

میری سی مری داملو مسر مسر آئندل جف مسر کے ( جو بوسو  
مسر بھی ہیں ) خوف کے بعد میں کی وہ سمجھا ہوں کہ کسانوں کی حالت کی  
وہ نکو بوجہ دلاؤں چوں کے مول کا بھاگہ میں ہے جو وہ برقی و صحیح  
ہے سکے بعد چوں کے میں بھی ہے وہ برقی کہا ہے کہ گرکہ چوں کموڈس  
( Agricultural commodities ) کی میں گھسی میں ہیں  
سکے بارہود بھی مسر آف آہکس ملد برس ( Statement of objects and  
reasons ) میں ہاگا ہے کہ گرکہ چوں کموڈس میں نہ ہر Increase  
( چوں ہیں ) وہ ملے ہیں ۴ ہاں بھاگہ میں گھسی جا رہی ہیں ۴  
مسر آف آہکس ملد برس میں ۴ ہاگا ہے کہ میں برہ میں ہیں ۴







س کا ہے کہ عس کی کمی کو ورا کر کے لیے ہوری یہ مقدار ہی رقم مل سکے  
اس سے یہ لی ہاوس کے سامنے لا ماگا

آئریل میں سہی لے اح جو مانی نہیں ہی سمجھا ہوں ایک سے بارہ امیں  
دھرا کے ہیں اح ہی ہی سمجھا ہوں اس لے ہی بارہ انعام کو دھرا ۱۱ میں  
عامی حاب لے صحیح طور پر رماڑک فرما نا۔ ا ی ناموں سے کہوں ر ہی ہوگی  
اس طرح مانی کی جا رہی ہیں ۷ لے مالاہا جا رہا ہوں لے لایا ہے کہ جو  
دو آئے اور ایک اے کا اماء کا جا رہا ہے وہ کہ طرح والی ہے ہی ہی سمجھا  
کہ اب اس کے لیے مرید صرح کی ضرورت ہے۔ اگر جدول کے لحاظ سے اماءہ عمل  
میں آئے تو میں ہی سمجھا کہ ۱۰ تا ۱۶ لاکھ سے زیادہ رقم مل سکے گی  
ان ۷ معلقہ کا اکریسنگ ٹوٹل اسمٹ ( Existing total assessment )  
انک کروڑ چوبیس لاکھ سہ ہزار ۹۰ روپے ہے اس ر دو آئے ی روپہ اماءہ ہوو  
( ۷۶۲ ۰۰۸ ) روپے ڈرائی لینڈس ( Dry lands ) کے ہوئے ہیں  
اس مل میں ۷ بھی براویمو ( Proviso ) ہے کہ کس جاگیر ابراہار کی  
روپوسو میں پہلے کمی کی جا کر اماءہ کا عمل ہوگا اسل وجہ سے ہی رمول ملتی رقم  
میں کمی ہوگی ایک علاوہ نظام آباد کے بعد اس سے معلق اماءہ نہ کرے کا جو  
اسمٹ تھا اسکو ٹوٹل کر لیں کی وجہ سے ہی کمی بھا ہوگی ان س کو سہا کرے  
کے پھا حکی مقدار برما ۷ لاکھ ہوگی ۷ لاکھ روپہ کے ربا اس میں اماءہ ہرگا  
جساکہ انک ایر ل میں لے کہا اگر دو لے کی جائے ایک اہ اور ایک اہ کی جائے  
آدہ آدہ اماءہ کا جائے و اس مل کا مقصد ہی عوب ہو جانا ہے اس کے لیے کوئی اسی  
لہر انبل ( Reasonable ) ناب ہی نہیں رکھی گئی ہے جسے میں ان سکوں  
جو ہوو رگورمٹ کی حاب سے ہاوس کے سامنے ۷ کی گئی ہے وہ اس مدر مالمٹ ( Modest )  
ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ ۱۰ لاکھ روپہ امی میں اماءہ کر سکتے ہیں اگر سرح  
اماءہ صہ کر دھائے تو اسکے معنی ۷ ہوگئے کہ آئیں ۱۰ لاکھ کی جائے سالہ ساب  
لاکھ روپہ ہوگی اس سالہ ساب کے لیے ہی انک مل لاکھوں مدائی حاصل  
کروں حو مل میں لے اب کے سامنے سس کا ہے وہ کم سے کم صہ کر سس کا ہے ۷  
اسکے ناموود بھی اس فر اسٹمس لائے گئے ہیں تو ہی ۷ کم ہوگا کہ میں حو  
فرے کے لیے ہیں بلکہ حالات کے لحاظ سے اس مل کو مانی کھے اور اسٹمس کو رد  
کر دھے۔

Mr Speaker I will now put the schedule and amend  
ments to Clause 8 to vote

Shri G. Sriramulu Sir, I would like my amendment to  
schedule to be put to vote

*Mr. Speaker* · The Question is :

"That the following words be substituted on page 4 in column 3 (Dry) of the schedule of the said Bill, *for* the words 'Two annas per rupee' :—

'One anna per rupee.'"

The Motion was negatived.

*Mr. Speaker* · The Question is :

"That the following words be substituted on page 4 in column 4 (Wet) of the schedule of the said Bill, *for* the words 'One anna per rupee' :—

'Half an anna per rupee' "

The Motion was negatived

*Shri Achutrao Kavade* · Sir, I beg leave of the House to withdraw my amendment, namely :

"That the following words be substituted on page 4 in column 3 (Dry) of the schedule of the said Bill, *for* the words 'Two annas per rupee' :—

'One anna per rupee' "

The Amendment was, by leave of the House, withdrawn.

*Mr. Speaker* · Shri J. Anand Rao.

(Shri J. Anand Rao, the Mover of Amendment No. 8 to clause 8 was at this stage found not present in the House).

The Question is :

"That the following proviso be inserted after the proviso to clause 8 of the said Bill, namely:—

'Provided also that no rent of a tenant shall be increased due to this special assessment.' "

The Motion was negatived.

*Mr. Speaker* : The Question is :

"That the following proviso be inserted *after* the proviso to clause 8 of the said Bill, namely:—

'Provided further that no pattadar or possessor paying 25 or less rupees of land revenue shall be liable to the levy of this special assessment.' "

The Motion was negatived.

*Shri V. D. Deshpande* : I want my amendment to be put to vote.

*Mr. Speaker* : The first amendment, namely, 'Provided also that no rent of a tenant shall be increased due to this special assessment' has already been put to vote. Now, I shall put the other part to vote.

The Question is :

"That the following proviso be inserted *after* the proviso to clause 3 of the said Bill, namely :—

'Provided further that no Pattadar or Shukmidar paying 50 or less rupees of land revenue shall be liable to the levy of this special assessment.' "

श्री वामनराव देशमुख - माझी हुस्ती सुपना मराला टाकू बिच्छिरो

मिस्टर स्पीकर - कायुस्तीकर पावून हूर राजून बोलाव हर जेकू देजीक

श्री वामनराव देशमुख - मी मराला टाकू बिच्छिरो

The Motion was negatived.

*Mr. Speaker* : The Question is:

"That the following words be substituted in line 3 of clause 3 of the said Bill for the words 'on lands' :—

'on land-holders who pay rupees hundred or more land revenue' "

The Motion was negatived.

*Shri Waman Rao Deshmukh* :

श्री वामनराव देशमुख - मी मास्वा हुस्ती सुपनेवर बिच्छीवन मागवो माहे

मिस्टर स्पीकर - काय बिच्छीवन (Division) मागता ?

*Shri V. D. Deshpande* : The bell should be rung, Sir.

*Mr. Speaker* : Yes. The bell should be rung, of course, all the formalities need be gone through.

(The bell was rung for three minutes)

*Mr. Speaker* : The Question is :

"That the following words be substituted in line 3 of clause 8 of the said Bill for the words 'on lands' :—

'on land-holders who pay rupees hundred or more land revenue' "

The Motion was negatived.

*Smt. Lazmi Bai* : Sir, The hon. Member pressed his amendment for a division.

*Mr. Speaker*: Now, I think, there is no need for counting votes

*Shri K. L. Narasimha Rao* : Sir, I wish my amendment to be put to vote.

*Mr. Speaker* : The Question is:

"That the words beginning with the words 'where assessments' and ending with the words 'Diwani areas' in lines 2 and 3 of proviso to Clause 8 of the said Bill be omitted."

The Motion was negatived.

*Mr. Speaker* : Shri Daver Husain's amendment has already been accepted.

*Shri B. Ramakrishna Rao* : Sir, there is one more amendment of the hon. Member for Nirmal.

*Shri Gopidi Ganga Reddy* : Sir, I want my amendment to be put to vote.

*Mr. Speaker* : The Question is :

"That the following proviso be inserted after the proviso to Clause 8 of the said Bill, namely:—

'Provided further that special assessment shall not be levied on such land-holders who pay less than Rs. 50 land revenue.' "

The Motion was negatived.

*Mr. Speaker:* The Question is:

"That the following proviso be inserted after the proviso to clause 3 of the said Bill, namely.—

'and provided still further that the Schedule casts and Schedule Tribe land-holders shall be exempted from the special assessment.' "

The Motion was negatived.

*Mr. Speaker:* The Question is.

"That clause 3, as amended, stand part of the Bill."

The Motion was adopted.

clause 3, as amended, was added to the Bill.

(Pause)

We shall now take up clause 4.

*Shri B. Ramakrishna Rao:* Sir, I wish to make just a verbal amendment to clause 4:

"The Special assessments made under this Act shall be in addition to the assessments which may be levied from a Pattadar as if this Act had not been passed."

The word 'as' is not necessary as it is likely to be misleading. The word 'as' has to be deleted because otherwise it might some times be misleading. It is my verbal amendment and I want to delete the word 'as'. The amended clause runs as follows:

"The special assessments made under this Act shall be in addition to the assessments which may be levied from a Pattadar if this Act had not been passed."

*Mr. Speaker:* Is it the pleasure of the House to grant the hon. Chief Minister permission to amend the clause?

The amendment was agreed to.

*Mr. Speaker:* The Question is:

"That clause 4, as amended, shall form part of the Bill."

The Motion was adopted.

Clause 4 was added to the Bill.

Now, we shall take up amendments to clause 5.

*Shri Shamrao Naik:* Sir, I beg to move:

"That the following words be inserted in proviso to clause 5 of the said Bill *after* the words 'special assessment', namely:—

'or addition to the areas shown in the schedule' "

*Mr. Speaker:* As per your amendment, clause 5 will read as follows:—

'Provided that no rate of special assessment or addition to the areas shown in the schedule shall be increased above the corresponding rate given in the schedule unless it is approved by a resolution of the Hyderabad Legislative Assembly.'

I am not able to follow it.

*Shri Shamrao Naik:* Sir, my intention in moving this amendment is, if there is any addition or extension in the area, the previous approval of this House is necessary. For this purpose, I am introducing this amendment.

*Shri B. Ramakrishna Rao:* Sir I do not know if I can say something which will satisfy the hon. Member who is trying to move the amendment. ..

*Mr. Speaker:* (addressing Shamrao Naik): Does the hon. Member think that these words are necessary because the Bill itself relates to the assessment....

*Shri Sham Rao Naik (Hingoli-General):* Sir, my intention is this:

The approval of this House is necessary under the Act if the rate of assessment is to be increased. Similarly, if

the Government intends to extend the area it should come to this Assembly and seek its approval.

*Shri B. Ramakrishna Rao*: Sir, I think, I have been able to follow my hon. Friend. The Section purports to give power to the Government for adding areas and altering the rates of assessment. But the proviso limits that power and says that where the Government intends to alter the rate of assessment by increasing what has been put down in the schedule, they must come to the House and obtain a Resolution of the Assembly. Without that, that cannot be done. That limitation has been put upon the power which has been given under part 1 of the clause. If I am correctly able to follow my Learned Friend, he wants that the Government should not be given any power of adding to the area also which has been given in the clause itself. That being so, his amendment is against that power itself and runs counter to the clause.

*Mr. Speaker*: It is not against the clause. What he says is, 'Provided that no rate of special assessment shall be increased.' That is one thing. Then, if you want to increase the area or villages of a particular taluq, for that purpose also, the hon. Member wants that you should come to the Assembly and seek its sanction.

*Shri B. Ramakrishna Rao*: But the effect of it is that the power you are giving under the main clause is being nullified, and the hon. Mover is clearly against the whole clause 5. If you permit me, Sir, I will explain ...

*Mr. Speaker*: We shall have discussion later on. Motion moved.

"That the following words be inserted in proviso to clause 5 of the said Bill after the words 'special assessment' namely:—

'or addition to the areas shown in the schedule' "

*Shri B. D. Deshmukh*: Sir, I beg to move: .

*Mr. Speaker*: I think, this is the same as Shri Shamrao Naik's amendment.

*Shri B. D. Deshmukh*: There is a little difference. Effect is the same, but the wording is different.

Sir, I beg to move:

(a) "That the following words be inserted in line 2 of proviso to clause 5 of the said Bill, *after* the word 'assessment' namely:

'or area' "

(b) "That the following words be inserted in line 2 of proviso to clause 5 of the said Bill, *after* the word 'rate'—

'or area' "

*Mr. Speaker.* Motion moved:

(a) "That the following words be inserted in line 1 of proviso to clause 5 of the said Bill, *after* the word 'assessment', namely:—

'or area'

(b) "That the following words be inserted in line 2 of proviso to clause 5 of the said Bill, *after* the word 'rate', namely:—

'or area' "

Now, there will be general discussion on these amendments.

*Shri Shamrao Naik:* Mr Speaker, Sir, My amendment is a very minor one and I thought it would be acceptable to the hon. Minister-in-charge of the Bill. But from what has transpired now, it is clear that it has caused a certain amount of ambiguity and misunderstanding. From the arguments that have emanated from the hon. the Chief Minister, I have reason to think that he is misunderstanding me because he says that the effect of my amendment is to nullify the whole clause of the Bill. I want to clarify this.

There is partial recognition under the proviso. As clause 5 stands, the hon. the Chief Minister will seek the approval of this House while increasing the rates of special assessment, and to that extent, the rights and privileges of the Members of this House are recognised. But, if the hon. the Chief Minister wants to add areas, or add some more taluqas in the Schedule, he will not, as I read the clause,



seek the permission of the House. While he seeks the approval of this House by a resolution in so far as increasing the rate of special assessment is concerned, I am of opinion, the same principle should be adopted when he wants to alter or add to the areas or add some more taluqs to the schedule. The conditions that are laid down for enacting this Bill are contained in the Statement of Objects & Reasons, wherein it is stated that the general increase in prices of agricultural commodities has made it necessary for the Government to increase the assessment on land correspondingly. But now, when the Government intends in future to increase the area or alter the area, whatever it is, I doubt, whether the prices of commodities then will remain as they are at present. With the withdrawal of the currency from the market, the prices of agricultural commodities and all other commodities, have gone considerable down causing a slump in the market. The superfluous increase in the prices of agricultural commodities is, I think, due to the circulation of bad money in the market. That is to say, the increase in the price of agricultural commodities is the result of the market value of the money circulated by the Government during war-period, going down to a considerable level; it was not in fact the increase in prices of the commodities, but the market value of the money, that has gone down in the war-period because of the withdrawal of the bad money that was circulated by the Government. These conditions may not be present at the time when the Government intends to add some more taluqs in the schedule. I, therefore, submit Sir, that Members of this House, who are representatives of the agricultural class, should have a say in any action that the Government may take at that time.

I, therefore think that it is necessary, in the same way as it is deemed necessary by the Hon'ble Minister in charge of the Bill to seek permission of this House while increasing the rates of assessment, that if he wants to add some more taluqs to the list already contained in the schedule, it should be incumbent upon him to seek permission of this House.

The special conditions laid down in the Statement of Objects and Reasons are on the face of it momentary and temporary. I think, the Government of Hyderabad will not be able to maintain the status quo because the withdrawal or circulation of currency is a matter of the Central Government

and is not within the competence of the State Government. If the Central Government intends to take such action, the State Government should also take necessary steps in the matter. The special assessment is warranted under certain conditions for specific purposes. Special assessments are not generally levied at any time at the whims of the Government or in order to make good the deficit budget. I think, in levying special taxes whether on agriculturists or any other class of people, it should be levied for a specific purpose and under special circumstances so that those people who are being taxed specially derive corresponding benefit from such taxation. But, here, we see that it is not the object of the Government in assessing the agricultural land. The object is clearly to make good the deficit budget and that only is the basis for the increase in assessment.

I have already stated that the increase in prices is superfluous and the present conditions will not be present at all times. It is not within the competence of the State Government to maintain the status quo and it is not within the competence of this House or the Government to maintain the same prices for the agricultural commodities. Already the agriculturists are groaning under heavy taxation that is prevailing. They will not be able to bear any additional taxation. Besides that, no purpose is specially laid down in the Statement of Objects and Reasons. When a particular class is required to pay special assessment, it should derive corresponding benefit out of such special assessment, and that benefit is absent here.

For these reasons, I would like the hon. Minister-in-charge of the Bill to accept my amendment. There has been partial recognition so far as the increase of rate is concerned and I would appeal to him to accept my amendment so that if and when it pleases him to alter or add some more values in the schedule, he should in the same way also seek approval by a resolution of the House in this behalf too. I request the hon. Minister-in-charge should concede that right to the Members of the House.

With these submissions, I close.

The House then adjourned till Two of the Clock on Friday, the 18th July, 1952.

---